لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ

ایڈیشن 5
(2023)

مردوں کا حجِ مسنون

(طریقہ ، مسائل ، انتظامی امور)



مؤلف

حفیظ الرحمٰن

حجّ مبرور

ناشر:

مدرسہ دارُالعلوم مانسہرہ

جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ مانسہرہ شہر

تلبیہ

لَبَّیْکَ ط اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ط لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ ط لَا شَرِیْکَ لَکَ ط

حج ٹریننگ	رمضان المبارک تا روانگی آخری قافلہ حج
عمرہ ٹریننگ	پورا سال (صرف اتوار والے دن، ظہر تا عصر)
مردوں کی ٹریننگ	بمقام رفیق الحجاج اکیڈمی جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ مانسہرہ شہر
عورتوں کی ٹریننگ	خواتین ماسٹر ٹرینرز (عبداللہ ہاؤس صفدر روڈ مانسہرہ شہر)
ماسٹر ٹرینرز:	ڈاکٹر خطیب محمد فاروق طیب صاحب، حاجی اورنگزیب صاحب
برائے رابطہ عبداللہ ہاؤس حاجی احسان اللہ صاحب	0343-9514125

کتاب کو پڑھ کر گھر نہ چھوڑیں بلکہ قدم قدم پر رہنمائی کے لئے اپنے ساتھ لے کر جائیں

ایڈیشن 5
(2023)

مردوں کا حجِ مسنون

(طریقہ ، مسائل ، انتظامی امور)

مؤلف

حفیظ الرحمٰن (ماسٹر ٹریزر رفیق الحجاج اکیڈمی (حج وعمرہ ٹریننگ سنٹر) مانسہرہ)

علمی معاونت

جناب مولانا عظیم الرحمٰن صاحب (خطیب جامع مسجد علی المرتضٰی علی ٹاؤن مانسہرہ)

نظر ثانی: استاذ العلماء حضرت مولانا فیض الباری صاحب
(مہتمم مدرسہ منہاج العلوم و خطیب سنہری مسجد مانسہرہ)

استاذ العلماء حضرت مولانا سید آفتاب حسین شاہ صاحب
(مہتمم مدرسہ دار العلوم مانسہرہ جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ مانسہرہ)

مفتی ندیم اختر صاحب (دار الافتاء دار العلوم مانسہرہ جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ مانسہرہ)

سرپرستی

عاشق حرمین شریفین الحاج محمد عبداللہ مرحوم (مدفون جنت المعلٰی مکہ مکرمہ)
بانی رفیق الحجاج کمیٹی (حج وعمرہ ٹریننگ سنٹر (ہزارہ ڈویژن))

مؤلف سے ملنے کا پتہ: جہلم پلائی ووڈ، ہارڈ ویئر، سینٹری سٹور
نزد پاور CNG سٹیشن، بٹ پل، شاہراہِ ریشم مانسہرہ۔ 03005639539

موجودہ ایڈیشن میں تصحیح، تبدیلی، اضافہ

تبدیلی: نام ''حج مسنون'' سے تبدیل کر کے ''**مردوں کا حج مسنون**'' رکھا ہے، جس میں وہ مسائل شامل ہیں جن میں مرد وخواتین دونوں برابر ہیں۔ عورتوں کیلئے ''**خواتین کا حج مسنون**'' رکھا ہے جس میں عمومی مسائل کے ساتھ ساتھ خواتین کے مخصوص مسائل، باجماعت نماز، نماز جنازہ کا طریقہ شامل ہے۔

اضافہ: ہر مسئلہ کو نمبر دیا ہے، مسجد نبوی کا اندرونی نقشہ مع نام، رمی جمرات نقشہ

فتویٰ کے حوالہ کیلئے کتاب میں استعمال ہونے والی علامات

1۔ دارالافتاء دارالعلوم دیوبند انڈیا کیلئے (د ب .... Fatwa)

2۔ دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی کیلئے ۔۔۔(ب ٹ فتویٰ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔)

3۔ دارالافتاء الاخلاص کراچی کیلئے (اخ فتویٰ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔)

4۔ دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی کیلئے (ج ر، فتویٰ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔)

5۔ معلم الحجاج (ناشر گابا سنز کراچی) (معلم الحجاج (گابا) ص۔۔۔۔۔۔)

اشاعت 1: 2017......................... تعداد: 500

اشاعت 2: ایڈیشن (1) 2018............ تعداد: 500

اشاعت 3: ایڈیشن (2) 2018............ تعداد: 300

اشاعت 4: ایڈیشن (3) 2019............ تعداد: 800

اشاعت 5: ایڈیشن (4) 2022............ تعداد: 800

مردوں کا حج مسنون

اشاعت 6: ایڈیشن (5) 2023............ صرف PDF فائل

مردوں کے مناسک عمرہ ایک نظر میں

1۔ پاکستانی ایئر پورٹ/ میقات/ حِل (مکی کیلئے) سے وضو کر کے مرد احرام کی 2 چادریں اُوڑھیں۔

2۔ مکروہ وقت نہ ہو تو 2 نفل نماز احرام شروع کرنے کی نیت سے پڑھیں۔

3۔ عمرہ کرنے کی نیت کر کے تلبیہ پڑھیں، احرام شروع ہو گیا۔

4۔ مسجد الحرام میں سبز لائیٹوں کی مدد سے حَجرِ اسود کی سیدھ میں پہنچیں اور تلبیہ پڑھنا بند کر دیں اور اضطباع کریں۔

5۔ حَجرِ اسود سے 1 قدم بائیں طرف کھڑے ہو کر نیت کریں اور نماز شروع کرنے کی طرح ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہیں۔

6۔ حَجرِ اسود کی سیدھ میں اسکا استلام کریں۔

7۔ بیتُ اللہ کے گرد 7 چکر طواف کریں۔

8۔ طواف کے پہلے 3 چکروں میں رمل کریں۔

9۔ 2 نفل واجبُ الطّواف پڑھیں۔

10۔ آبِ زمزم پیئیں اور ملتزم کے سامنے کھڑے ہو کر دُعا مانگیں۔

11۔ نواں استلام کر کے سعی کے لئے جائیں۔

12۔ صفاء پہاڑی پر پہنچ کر سعی کی نیت کریں۔

13۔ صفاء اور مروہ کے درمیان 7 چکر سعی کے لگائیں۔

14۔ قصر/حلق کروانے کے بعد احرام کی پابندیاں ختم ہو گئیں اور عمرہ مکمل ہو گیا۔

مردوں کے مناسک حج ایک نظر میں

پہلا دن 8 ذوالحجہ

1۔ آفاقی میقات سے اور مکی حرم سے حج کا احرام شروع کر کے منیٰ روانہ ہو۔ منیٰ میں 5 نمازیں پڑھیں اور منٰی میں قیام کریں۔

دوسرا دن 9 ذوالحجہ

2۔ فجر کی نماز منیٰ میں ادا کر کے سورج نکلنے کے بعد عرفات روانہ ہوں۔

3۔ وقوفِ عرفات کریں۔ظہر اور عصر کی نمازوں کو اپنے خیموں میں اپنے وقت میں ادا کریں۔ذکرواذکار،توبہ واستغفار کریں، یہاں حاجی کی دُعاء قبول ہوتی ہے

4۔ مغرب کا وقت داخل ہونے کے بعد مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ کی طرف روانہ ہوں اور مغرب اور عشاء کی نمازیں عشاء کے وقت میں ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ مزدلفہ میں علیحدہ/ باجماعت ادا کریں۔اور 70 کنکریاں چُنیں۔

تیسرا دن 10 ذوالحجہ

5۔ فجر کی نماز پڑھ کر طلوعِ آفتاب سے تھوڑی دیر پہلے تک وقوفِ مزدلفہ کریں اور منیٰ کی طرف رَوانا ہوں۔

6۔ زوال سے پہلے بڑے شیطان کو 7 کنکریاں مار کر قربانی کر کے پھر بال کٹوایں /منڈوایں اور سلے ہوئے کپڑے پہنیں، مسجدالحرام جا کر طوافِ زیارت کریں اور منیٰ میں قیام کریں۔

چوتھا دن 11 ذوالحجہ

8۔ زوال کے بعد تینوں شیطانوں کو سات سات کنکریاں ماریں

9۔ پہلے چھوٹے شیطان کو 7 کنکریاں ماریں، پھر درمیانے شیطان کو 7 کنکریاں ماریں، پھر بڑے شیطان کو 7 کنکریاں ماریں۔ اگر ابھی تک طوافِ زیارت نہیں کیا تو مسجد الحرام جا کر طوافِ زیارت کریں اور منیٰ میں قیام کریں۔

پانچواں دن 12 ذوالحجہ

10۔ زوال کے بعد تینوں شیطانوں کو سات سات کنکریاں ماریں

11۔ پہلے چھوٹے شیطان کو 7 کنکریاں ماریں، پھر درمیانے شیطان کو 7 کنکریاں ماریں، پھر بڑے شیطان کو 7 کنکریاں ماریں۔ اگر طوافِ زیارت نہیں کیا تو آج مسجد الحرام جا کر طوافِ زیارت لازمی کریں، کیونکہ طوافِ زیارت کرنے کا آج آخری دن ہے۔ آج آپ واپس اپنے ہوٹل جا سکتے ہیں۔

چھٹا دن 13 ذوالحجہ

12۔ 13 ذوالحجہ کی رمی اختیاری ہے، اگر کرنا چاہتے ہیں یا واجب ہو گئی ہو تو رات منیٰ میں ہی گزاریں۔ 13 ذوالحجہ کو زوال سے پہلے/ بعد تینوں شیطانوں کو سات، سات کنکریاں مار کر اپنے ہوٹل میں چلے جائیں۔

فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ و الصلاۃ و السلام و علی رسول اللہ

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے اس ناچیز کو حج کرنے کی توفیق عطاء فرمائی اور اللہ کی خاص نظر کرم ہوئی کہ مجھے حاجی عبداللہ صاحب کی رفاقت میں حج کرنا نصیب ہوا۔ ہزارہ ڈویژن کا ہر حاجی آپ کی بے لوث خدمت کا معترف ہے اور اسی للّٰہیت کی بنا پر آپ کا معتقد ہے۔ حاجی صاحب کی سوچ اور ان کی خدمت کے جذبے سے واقفیت نے مجھے بھی اُن کا معتقد بنا دیا۔ جب بھی ملاقات ہوتی تو حاجی صاحب کی ساری باتوں کا محور حاجیوں کی خدمت کے متعلق ہوتا تھا، جنہیں سن کر میرے اندر بھی اسی جوش و ولولہ سے حاجیوں کی خدمت کرنے کا جذبہ پیدا ہوا جس طرح حاجی صاحب کے اندر موجود تھا۔ حاجی صاحب کی رہنمائی سے میں حج و عمرہ کرنے والوں کو ٹریننگ دینے والے خوش نصیبوں میں شامل ہو گیا۔ پھر ایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس ہوئی جو حج وعمرہ کرنے والوں کو بالکل اسی طرح رہنمائی دے، جیسے کہ ٹریننگ میں دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے، حاجی صاحب کی سرپرستی ومحبت سے وہ کتاب اب آپ کے ہاتھ میں ہے۔

اس کتاب کو لکھنے کا مقصد یہ نہیں کہ اس سے پہلے حج وعمرہ کے متعلق علماء کرام نے جو کتابیں لکھی ہیں اُن میں بیان کردہ حج وعمرہ کرنے کا طریقہ اور دینی مسائل

کے متعلق اُن سے تحریر کرنے میں کچھ رہ گیا ہے اور میں نے اس کتاب میں لکھ دیا ہو۔ بلکہ اس کتاب کو لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ حج وعمرہ کا جو طریقہ اور مسائل علماء کرام نے بیان کئے ہیں، اُس طریقہ، مسائل اور حاجیوں کو پریشانی سے بچنے کے لئے جو جو انتظامات کرنے پڑتے ہیں اُن سب کو ایک کتاب میں اکھٹا کیا جائے، تا کہ حج وعمرہ کرنے والوں کو گھر سے لے کر مکہ و مدینہ تک اور مکہ و مدینہ سے لے کر واپس گھر تک کے سفر میں جو جو دینی و دُنیوی مسائل پیش آتے ہیں، اُن مسائل کو اچھے طریقہ پر حل کرنے کے لئے اس کتاب سے رہنمائی لیں اور حج وعمرہ کرتے ہوئے اللہ کا دھیان حاصل ہو سکے، نہ کہ حج وعمرہ کرنے والے یہاں سے وہاں تک کے سفر میں صحیح انتظام نہ کر سکنے کی وجہ سے پریشان رہیں اور اُس لطف وکرم سے محروم سے رہ جائیں جو اس عبادت کا خاصہ ہے۔

اہلِ علم سے گزارش ہے کہ اگر بندہِ احقر سے اس کتاب میں کوئی غلطی، کمی یا کوتائی ہوئی ہوتو اصلاح فرما کر شکریہ ادا کرنے کا موقع عطاء فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ اس کارِ خیر کو قبول فرمائے اور ذخیرہِ آخرت بنائے، آمین۔

عازمینِ حج کی تربیت کی ضرورت اور اہمیت

از: بابو شفقت قریشی (مرحوم) سابق صدر رفیق حجاج کمیٹی سہام راولپنڈی

مکرمی! جس طرح حج کیلئے بُلاوا اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے آتا ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ کے مہمانوں کی خدمت کا شوق بھی اللہ تعالیٰ کا عطیہ ہوتا ہے۔ عازمینِ حج و عمرہ کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہوتی ہے کہ اُنھیں یہ معلوم ہو کہ وہ حج و عمرہ کس طرح ادا کریں، کہ ادائیگی کا حق بھی ادا ہو جائے اور کوئی کمی بھی باقی نہ رہے۔ پہلے پہل معلمین کا دور تھا جو شروع سے آخر تک ہر ایک حاجی کو دُعاؤں سمیت حج و عمرہ کروایا کرتے تھے، یہ سلسلہ اب ختم ہو گیا ہے۔ اب معلمین کی ایک کارپوریشن بنا دی گئی ہے اور پہلے معلم کہلانے والا شخص اب اس کا منیجر کہلاتا ہے۔ اس کے دفتر میں درجنوں ملازمین کام کرتے ہیں۔ اِن کی ذمہ داری اب اِتنی ہی ہے کہ تقریباً پانچ ہزار عازمینِ حج و عمرہ کے پاسپورٹوں کو سنبھال کر رکھنا، ٹرانسپورٹ اور خیموں کا انتظام کرنا۔ سادگی کی انتہا تو یہ ہے کہ زیادہ تر عازمینِ حج، عید کی طرح نماز پڑھنے کو حج سمجھتے ہیں۔ بعض پاکستانی عازمینِ حج یوں بھی کہتے ہیں کہ ہم نے تو حاضری دینی ہے، قبول کرنے والی ذات تو اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اگر بات صرف حاضری کی ہوتی تو حضور ﷺ صحابہ کرامؓ سے یہ نہ کہتے کہ مجھ سے مناسک حج سیکھ لو۔ اس طرح کہنے والے حضرات کا مذاق اُڑانا مقصد نہیں، بلکہ اصل مقصد یہ ہے کہ ایسے عازمینِ حج کی رہنمائی اور مدد کرنا عین عبادت ہے۔ کیونکہ آج کل نہ تو معلم، گروپ لیڈر اور ٹور

آپریٹر ایسے ہیں جو کہ حج وعمرہ اپنی نگرانی میں دُعائیں تک یاد کروا کرادا کروائیں۔ آج کل تو حاجی کے عزیزوں کو حج کے دنوں میں نہ مکہ آنے کی اجازت ہوتی ہے اور نہ ہی حاجی کو اپنے ساتھ لے جانے کی اجازت ہوتی ہے۔ نہ ہی ان کی بسوں میں اور خیموں میں جا کر ان کو مناسک حج وغیرہ کے سلسلے میں مدد کر سکتے ہیں اور صرف کتاب پڑھنا بھی اس لئے فائدہ مند نہیں ہوتا کہ ایک طالبِ علم کی طرح بار بار سوال پوچھنا پڑتے ہیں۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ لاکھوں روپے واجباتِ حج وعمرہ جمع کروانے والے مرد وخواتین تربیت کی ضرورت بھی از خود محسوس کریں اور حج وعمرہ سیکھ کر اپنا فائدہ حاصل کریں۔ وزارتِ مذہبی اُمور کو بھی چاہیے کہ جس طرح پورا سال ان کے دفاتر کام کرتے نظر آتے ہیں، اسی طرح مستقل تربیت گاہیں بھی اپنے زیرِ انتظام پورے ملک میں قائم کریں، جو پورا سال تربیت کے پروگراموں کو جاری رکھیں اور جدید میڈیا سے بھی استفادہ حاصل کیا جائے۔

عورتوں کیلئے خصوصی تربیت کی اہمیت وضرورت

عورتوں کے لئے حج وعمرہ کی ٹریننگ اتنی ہی ضروری ہے جتنی کہ مردوں کے لئے، لیکن افسوس اس امر کا ہے کہ عورتیں خود بھی لاپروائی کرتی ہیں اور مرد بھی ضروری نہیں سمجھتے، حالانکہ عورتوں کے لئے حج وعمرہ کی ٹریننگ مردوں سے بھی زیادہ اہمیت کی حامل ہے کیونکہ

1۔ عورتیں حیض ونفاس کی حالت میں حج وعمرہ کیسے ادا کریں ؟

2۔ کیا عورتیں دوسری عورتوں اور اپنے شوہر کے علاوہ یہ سوال اپنے باپ، بھائی یا کسی اور مرد سے پُوچھ سکتی ہیں؟

3۔ اگر نہیں پوچھ سکتیں تو کیا وہ حج وعمرہ کرنا ہی چھوڑ دیں ؟

4۔ کیا شریعت میں اُن کے لئے کوئی رعایت ہے ؟

5۔ اگر کوئی رعایت ہے تو وہ کیا ہے ؟؟

ان سب سوالوں کے جواب عورتوں کو تب ہی مل سکتے ہیں جب وہ حج وعمرہ کو سیکھ کر جائیں گی اور سیکھنے کے لئے صرف کتاب ہی کافی نہیں بلکے ایک ماہر اُستانی کی بھی ضرورت ہوتی ہے، جو آپ کو صرف حج وعمرہ ٹریننگ سنٹر میں ہی مل سکتی ہے۔

الحاج محمد عبداللہ مرحوم (مدفون جنت المعلیٰ مکہ مکرمہ)

(متوفی 23 جمادی الثانیہ 1441ھ بمطابق 18 فروری 2020 بروزِ منگل)

(از مؤلفِ کتاب حفیظ الرحمٰن)

خوشا مرحوم عبداللہ فدا تیری مساعی پر
لکھوں تو کیا لکھوں تیری پذیرانہ جدائی پر
مکہ مکرمہ میں مطیع مرنا بھی جینا ہے
جس ارضِ مقدس کا ہر اک ذرہ نگینہ ہے

(شاعر ختم نبوت اطہر ہاشمی)

اللہ تعالیٰ رحمٰن ورحیم کے بندوں میں سے اُس کے کچھ ایسے منتخب

بندے ہوتے ہیں، جن کی زندگی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کی محبت وعشق میں گزرتی ہے۔ حاجی صاحب مرحوم بھی اِنہی خوش نصیبوں میں سے ایک تھے۔ **1980** میں فریضہ حج کی ادائیگی نے حرمین شریفین کی محبت کی ایسی شمع جلائی کہ اُس کے بعد **30** بار حج اور تین بار عمرہ کی سعادت کا سفر کرتے ہوئے اللہ کے مہمان بنے۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی موت اور تدفین کے فضائل کے پیشِ نظر بڑی تڑپ کے ساتھ آرزومندانہ انداز میں وہاں دفن ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا کرتے اور علماءِ کرام، اپنے اہلِ خانہ ومتعلقین سے دُعا کراتے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ خواہش (جسے مرحوم اپنی شرعی حاجت کہتے تھے) قبول فرمائی۔ فروری **2020** میں اللہ تعالیٰ کے مہمان بننے کا لباس (احرام) پہن کر ہمیشہ کے لئے ضیف الرحمٰن بن گئے اور جنت المعلیٰ (بلاک نمبر **76** قبر نمبر **53**) مکہ مکرمہ میں جگہ نصیب ہوئی۔

" پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا "

عازمینِ حج وعمرہ سے گزارش ہے کہ بوقت حاضری جنت المعلیٰ ام المومنین حضرت خدیجہؓ، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور سلف صالحین کے پہلو میں دفن اس خادمِ دین (الحاج محمد عبداللہ مرحوم) کے ایصالِ ثواب اور درجات میں بلندی کے لئے دُعا کریں۔

حاجی صاحب نے اپنے دوسرے سفرِ حج میں محسوس کیا کہ لوگوں کو رہائش اور کھانے وغیرہ کے انتظامات میں کافی مشکلات کا سامنا ہے اور مناسکِ حج

میں بھی غلطیاں کر رہے ہیں۔ آپ نے رفیق الحجاج کمیٹی راولپنڈی کے صدر بابو شفقت قریشی (مرحوم) کے صلاح ومشورہ سے اپنے شہر میں رفیق الحجاج کمیٹی مانسہرہ تشکیل دی۔ رفیق الحجاج کمیٹی مانسہرہ نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے لوگوں کی بے لوث خدمت شروع کر دی۔ مکہ و مدینہ میں لوگوں کے لئے رہائشوں کا انتظام کرنے، رستہ بھٹکے ہوئے لوگوں کو اُن کے ہوٹل تک پہنچانے اور پاکستان میں حج و عمرہ پر جانے والوں کو سارے سفر کے انتظامی اموراور مناسکِ حج وعمرہ سکھلانے میں رفیق الحجاج کمیٹی مانسہرہ کی نمایاں خدمات ہیں۔ آج ہزارہ ڈویژن (ہری پور، ایبٹ آباد، مانسہرہ، شنکیاری، بٹگرام، کوہستان، شانگلہ، تورغر وغیرہ) میں جہاں جہاں حاجیوں کی ٹریننگ کا سلسلہ چل رہا ہے یہ حاجی صاحب کی انتھک محنت ولگن کا صلہ ہے۔

آخر دم تک آپ کو کئی دفعہ موقع ملا کہ آپ حج وعمرہ کرنے والوں کی خدمت کے بدلے دُنیوی فائدہ حاصل کرتے، مگر آپ نے ہمیشہ دُنیا پر آخرت کو ترجیح دی اور بغیر کسی دُنیوی لالچ کے حاجیوں کی خدمت جاری رکھی۔ آپ کے پیشِ نظر تو صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور فکرِ آخرت تھی۔ آپ حاجیوں پر اپنے جیب سے خرچ کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ آپ پر اپنا فضل وکرم کرتے جاتے تھے۔

حاجی صاحب نے اپنی زندگی شریعت کے مطابق گزاری۔ مساجد و مدارس کی سرپرستی آپ کی پہچان تھی۔ لوگوں میں دینی شعور اجاگر کرنے کے لئے

اپنے آبائی گاؤں جھنگڑ (سُسل) تحصیل وضلع مانسہرہ میں مدرسہ عائشہ وعبداللہ ماڈل سکول کے نام سے دینی ادارے کی بنیاد رکھی، جس میں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اس کے بعد مانسہرہ میں مدرسہ محمدیہ تحفیظ القرآن کے نام سے دینی مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ بعدازاں جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ مانسہرہ میں ایک دینی مدرسہ کی بنیاد رکھی جو کہ آج کل دارُالعلوم مانسہرہ کے نام سے موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے حاجی صاحب کے یہ چاروں کارہائے نمایاں صدقہ جاریہ کے طور پر اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ جاری وساری ہیں۔ میری دُعا ہے کہ تا قیامت اسی طرح جاری وساری رہیں، آمین۔

آخری ایام زندگی میں اپنے بیٹے حاجی احسان اللہ اور تمام متعلقین خصوصاً حاجی شفیق الرحمٰن، مولانا محمد فاروق طیب، مولانا ندیم احمد مدنی اور بندہِ ناچیز کو اپنی اس پسندیدہ آرزو پر مشتمل شعر کی طرف ناصحانہ انداز میں متوجہ فرماتے تھے۔

ہم تو چراغِ اوّل شب ہیں بُجھ جائیں گے
دیر تک دوستو! یہ دیپ جلائے رکھنا

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی حاجی محمد عبداللہ مرحوم جیسی للّٰہیت اور عشقِ رسول عطاء فرمائے۔ مکہ یا مدینہ کی موت دے کر وہیں دفن ہونے کی توفیق عطاء فرمائے،

آمین

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلاً ط
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ط O (سورہ آل عمران، 97)

ترجمہ: ''جو لوگ بیت اللہ تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں ان کے ذمہ ہے کہ وہ اللہ کی رضا کی خاطر بیت اللہ کا حج کریں۔ اور جو انکار کرے تو پس تحقیق اللہ تمام جہان والوں سے لاپرواہ ہے''۔

حضورِ اقدس ﷺ کا ارشادِ پاک ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ ''جو شخص بیت اللہ تک پہنچنے کے لئے طاقت رکھتا تھا اور اس کے باوجود اس نے حج نہیں کیا، تو اسکی مرضی ہے کہ وہ یہودی مرے یا عیسائی'' (ترمذی شریف)

حج

حج کی تعریف 8 ذوالحجہ سے 13 ذوالحجہ کے دنوں میں مخصوص طریقہ و شرائط کے ساتھ بیت اللہ کی زیارت کرنے کو حج کہتے ہیں۔

حج اسلام کا پانچواں رکن ہے اور ہر مسلمان، آزاد، عاقل، بالغ، تندرست، اور وہاں تک جانے کی استطاعت رکھنے والے پر زندگی میں ایک مرتبہ فرض ہے۔

حج کی اقسام

حج کی تین (3) اقسام ہیں 1۔ حجِ افراد 2۔ حجِ قِران 3۔ حجِ تمتع

1۔ **حجِ افراد** جس میں میقات سے صرف حج کرنے کی نیت سے احرام باندھ کر حج کے افعال ادا کیئے جائیں ''**حجِ افراد**'' کہلاتا ہے، اس میں قربانی نہیں۔

2۔ **حجِ قِران** جس میں میقات سے حج اور عمرہ اکٹھا ادا کرنے کی نیت سے احرام باندھ کر پہلے عمرہ اور پھر حج کے دنوں میں حج کے افعال ادا کئے جائیں "**حجِ قِرآن**" کہلاتا ہے۔ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے ایک ہی حج کیا تھا جو کہ حجِ قِرآن تھا

3۔ **حجِ تمتع** جس میں رمضان کے مہینے کے بعد میقات سے عمرہ کرنے کی نیت سے احرام باندھ کر عمرہ کے افعال ادا کر کے احرام کھول دیا جائے اور 8 ذوالحجہ کو حج کرنے کی نیت سے احرام باندھ کر حج کے افعال ادا کئے جائیں "**حجِ تُمتُّع**" کہلاتا ہے۔

پاکستان سے زیادہ تر لوگ حج سے کئی دن پہلے مکہ جاتے ہیں اور عمرہ کرنے کے بعد حج تک زیادہ دن ہونے کی وجہ سے احرام کی پابندیاں کرنا مشکل ہوتا ہے۔ تو ان کے لئے حجِ تمتع بہتر اور آسان ہے۔

حجِ افراد صرف مکہ کے رہنے والے کر سکتے ہیں۔ آفاقی (میقات سے باہر رہنے والا) حجِ قِرآن یا حجِ تُمتُّع کرے گا۔ اس لئے آپ پہلے عمرہ اور بعد میں حج کریں گے۔ تو عمرہ کا بیان پہلے اور حج کا بعد میں آئے گا۔

قبولیت کے سنہرے اُصول

1۔ نیت خالص (تمام کام صرف وصرف اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے کرنا)

2۔ مال خالص (تمام خرچ حلال مال سے کرنا)۔

3۔ طریقہ خالص (اللہ تعالیٰ کے حکموں کو حضور ﷺ کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق پورا کرنا)۔

آداب

1۔ اللہ سے سب کچھ ہونے کا یقین اور اللہ کے حکم کے بغیر تمام مخلوقات اور اسباب سے کچھ نہ ہونے کا یقین دل میں بٹھائیں۔

2۔ اپنی عبادات کو خالص اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے کریں، دکھلاوے سے بچیں

3۔ اپنے سابقہ تمام گناہوں پر اللہ سے معافی مانگیں آئندہ نہ کرنے کا پکا ارادہ کریں

4۔ اپنے ذمہ کسی کا مالی اور بدنی حق ہو تو اسے ادا کریں۔ اگر اُسی وقت ادا کرنا ناممکن ہو تو ادا کرنے کی نیت ضرور کریں۔

5۔ قضا نمازوں کو لوٹائیں، آئندہ با جماعت نماز ادا کرنے کا پورا پورا اہتمام کریں

6۔ اپنی نظروں کی حفاظت کریں۔

7۔ لڑائی جھگڑے، غیبت اور فحش کلامی سے بچیں۔

8۔ مکہ مکرمہ میں اپنا سارا وقت مسجد الحرم اور مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں گزارنے کی کوشش کریں اور تمام نمازیں با جماعت تکبیر اُولٰی کے ساتھ ادا کریں۔

9۔ حج وعمرہ کرنے کا طریقہ سیکھ کر جائیں۔

حج کا سامانِ سفر

1۔ احرام کے لئے کم از کم 2 چادریں۔ 3 یا 4 ہوں تو بہتر ہیں

2۔ اسفنج کی چپل یا ایسا جوتا جس کو پہننے سے پاؤں کی ابھری ہوئی ہڈیاں (پاؤں کی درمیانی ہڈی، ٹخنوں کی دونوں ہڈیاں) ننگی رہیں

3۔ایک عدد موبائل اور پیسے رکھنے والا بیلٹ 4۔ایک عدد گلے میں لٹکانے والا بٹوا

5۔ایک عدد بڑا بیگ 6۔ایک عدد چھوٹا بیگ 7۔ناخن تراش 8۔قینچی

9۔سرما 10۔کنگھی 11۔چپل رکھنے والی تھیلی 12۔مسواک 13۔رسی

14۔ادویات 15۔رومال 16۔کپڑے چار(4)جوڑے 17۔چھتری

18۔چٹائی 19۔پانی کی بوتل 20۔ہوا بھرنے والا سرہانہ

کاغذات کی تیاری

1۔اوریجنل پاسپورٹ اور پاسپورٹ کے فوٹو والے صفحہ کی 5 عدد فوٹو کاپی

2۔E ویزہ اور اس کی 5 عدد فوٹو کاپی۔

3۔ٹکٹ اور اس کی 5 عدد فوٹو کاپی۔

4۔سرکاری ملازم کیلئے این او سی (NOC) اور اس کی 2 عدد فوٹو کاپی۔

5۔شناختی کارڈ کی 1 رنگین اور 2 سادہ فوٹو کاپی۔

6۔گلے میں لٹکانے والا کارڈ (جس پر آپ کی تصویر، نام، پاسپورٹ نمبر، پاکستان کا جھنڈا، مکتب نمبر وغیرہ لکھا ہوگا) جو کہ سرکاری سکیم والی عازمین حج کو حاجی کیمپ سے اور پرائیویٹ سکیم والی عازمین حج کو ان کے ٹور آپریٹر (ایجنٹ) سے ملے گا۔

سامان کی تیاری

1۔سفر حج میں پہلے مدینہ منورہ جانے والے مرد ایک ہی بیگ بنائیں گے، جبکہ پہلے مکہ مکرمہ جانے والی مرد دو(2) بیگ بنائیں گے۔

2۔ اوریجنل پاسپورٹ اور اسکی 2 عدد فوٹو کاپی، شناختی کارڈ کی رنگین فوٹو کاپی اور گلے میں لٹکانے والے کارڈ کو اپنے گلے میں لٹکانے والے بٹوے میں ڈالیں اور اس کے اُوپر اپنا نام اور پاسپورٹ نمبر لکھیں۔

3۔ مکہ جانے والے مرد احرام کی چادریں، اسفنج کی چپل، بیلٹ، گلے میں لٹکانے والے بٹوے کو چھوٹے بیگ میں ڈالیں اور بیگ کے اوپر اپنا نام، پاسپورٹ نمبر، پاکستان کا مکمل پتہ اور اپنے والد یا بھائی یا بیٹے کا فون نمبر ضرور لکھیں۔

4۔ مکہ جانے والے اپنا باقی سارا سامان اور مدینہ جانے والے تمام عازمین حج اپنا سارا سامان بڑے بیگ میں ڈالیں اور بیگ کے اوپر اپنا نام، پاسپورٹ نمبر، پاکستان کا مکمل پتہ اور اپنے والد یا بھائی یا بیٹے کا فون نمبر ضرور لکھیں۔ سامان گم ہونے کی صورت میں ان معلومات کی مدد سے آپ کو آپ کا سامان با آسانی مل جائے گا۔

غسل کے فرائض اور سنتیں

فرائض 1۔ کلی کرنا 2۔ ناک کی ہڈی تک پانی پہنچانا

3۔ پورے بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہے

سنتیں 1۔ غسل شروع کرنے سے پہلے **بسم الله** پڑھنا

2۔ طہارت حاصل کرنے کی نیت سے غسل کرنا 3۔ دونوں ہاتھوں کو غسل سے پہلے دھونا 4۔ کپڑے اور جسم سے گندگی کو دھونا 5۔ غسل سے پہلے وضو کرنا

6۔ غسل کرنے والی جگہ پانی کھڑا ہو رہا ہو تو دونوں پاؤں کو غسل کے بعد دھونا

7۔ 3 مرتبہ پانی بہانا 8۔ پہلے سر پر پانی ڈالنا، پھر دائیں کندھے پر، پھر بائیں کندھے پر 9۔ اپنے جسم کو ملنا 10۔ تمام عضو کو پے در پے دھونا کہ پہلے عضو کے خشک ہونے سے پہلے دوسرے عضو کو دھونا

وضو کے فرائض اور سنتیں

فرائض 1۔ پورے چہرے کا دھونا 2۔ دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا
3۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا 4۔ دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا

سنتیں 1۔ سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھونا
2۔ بسم اللہ پڑھنا 3۔ کلی کرنا اور مسواک کرنا 4۔ ناک کی کچی ہڈی تک پانی پہنچانا
5۔ دونوں کانوں کا مسح کرنا 6۔ داڑھی کا خلال کرنا
7۔ انگلیوں کا خلال کرنا 8۔ ہر عضو کو 3 مرتبہ دھونا

وضو توڑنے والے کام 1۔ چھوٹا یا بڑا پیشاب کرنا 2۔ ہوا خارج ہونا
3۔ خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا 4۔ منہ بھر قے ہونا 5۔ لیٹ کر سونا

مکروہ اوقات برائے نوافل

1۔ طلوع فجر سے لیکر سورج نکلنے کے تقریباً 20 منٹ بعد تک۔

2۔ زوال کے وقت۔

3۔ عصر کی فرض نماز پڑھنے کے بعد سے مغرب کے فرض پڑھنے تک۔

سفر پر نکلنے کا طریقہ

1۔ حجامت کروائیں، ناخن تراشیں، بغل اور زیر ناف بالوں کی صفائی کریں، غسل

کریں، سفر پر نکلنے سے پہلے گھر پر 2 رکعت نماز نفل توبہ، حاجت، شکرانہ کی نیت سے پڑھیں۔

2۔ گھر سے نکلنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ سلام کرتے ہوئے باہر نکلیں اور نکلتے وقت دُعا پڑھیں " بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ " اور پہلے بایاں پاؤں اور پھر دایاں پاؤں باہر رکھیں۔

حاجی کیمپ جانا اور اس میں کرنے والے کام

تمام عازمین حج ایئر پورٹ جانے سے پہلے اپنی مقررہ تاریخ پر حاجی کیمپ جائیں گے۔ وہاں اُنھیں حفاظتی ٹیکے لگائے جائیں گے اور ضروری کاغذات کی جانچ پڑتال بھی ہوگی اور ادویات بھی وہیں سے چیک کر کے سیل کر کے دی جائیں گی۔

حج تمتع

حج تمتع کے دو (2) حصے ہیں۔ 1۔ عمرہ 2۔ حج

پاکستان سے زیادہ تر لوگ حج سے کئی دن پہلے مکہ جاتے ہیں اور عمرہ کرنے کے بعد حج تک زیادہ دن ہونے کی وجہ سے احرام کی پابندیاں کرنا مشکل ہوتا ہے۔ تو ان کے لئے حِج تمتع بہتر اور آسان ہے۔ اس لئے عمرہ کا بیان پہلے اور حج کا بعد میں آئے گا۔

عمرہ (سفر حج کا پہلا حصہ)

عمرہ کی تعریف عمرہ کے لغوی معنی مطلق ''زیارت'' کے ہیں۔ شریعت کی اصطلاح

میں میقات یا حل سے احرام باندھ کر بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کرنے کوعمرہ کہتے ہیں۔

عمرہ سنتِ مؤکدہ ہے،عمرہ کرنے سے حج فرض نہیں ہو جاتا۔جس پر حج فرض ہو اور اُس نے اپنا فرض حج ادا نہیں کیا تو عمرہ ادا کرنے کے بعد بھی اُس کے ذمہ حج ادا کرنے کا فرض باقی رہتا ہے۔

عمرہ کے فرض، واجب اور سنتیں

فرائض: عمرہ کے (2) فرض ہیں۔

حکم: جس کا فرض چھوٹ جائے، اس کا عمرہ ادا نہیں ہوگا۔عمرہ کی قضاء واجب ہوگی، نہ کرنے کی صورت میں گناہ گار ہوگی۔

1۔نیت کرکے تلبیہ پڑھنا 2۔بیت اللہ کا طواف کرنا

واجبات: عمرہ کے (2) واجب ہیں۔

حکم: جس کا واجب چھوٹ جائے،تو حدودحرم میں دم (یعنی ایک عدد بکرا/ بکری وغیرہ ذبح کر کے غریبوں میں تقسیم کرنا، جوخود نہیں کھا سکتے) دیگی تو اسکا عمرہ مکمل ہوگا،ورنہ نہیں ہوگا۔

1۔صفاءاورمروہ کی سعی کرنا 2۔سر کے بال کاٹنا

سنتیں: عمرہ کی (2) بڑی سنتیں ہیں (صرف مردوں کیلئے)

حکم: سنت چھوٹ جائےتو عمرہ ادا ہو جاتا ہے،لیکن ثواب میں کمی ہوگی، جان بوجھ

کر چھوڑنے سے گناہ گار ہوگا۔

1 ۔اضطباع کرنا۔(مردوں کا صرف طواف کے سات چکروں میں دایاں کندھا ننگا کرنا جو کہ نہ اس سے پہلے ہے اور نہ ہی اس کے بعد ہے)

2 ۔رمل کرنا۔(مردوں کا طواف کے پہلے تین چکروں میں پہلوانوں کی طرح اکڑ کر چلنا اور آخری چار چکروں میں عام طریقے سے چلنا)

پاکستانی ائیر پورٹ پر کرنے والے کام

1 ۔ائیر پورٹ پر فلائیٹ کے وقت سے کم از کم 5 گھنٹے پہلے پہنچیں۔آپ کا ٹکٹ جس ائیر لائن کا ہے اس کے کاؤنٹر پر جائیں۔

2 ۔سفر حج میں پہلے مکہ جانے والے مرد چھوٹا بیگ (جس میں احرام کی چادریں، بیلٹ اور چپل وغیرہ تھے) اپنے پاس رکھیں اور بڑا بیگ بک کروا دیں، مدینہ جانے والے مرد اپنا سارا سامان بک کروا دیں۔

3 ۔آخری کاؤنٹر پر آپ کے کاغذات وغیرہ چیک کر کے ایک کارڈ دیا جائے گا، جسے ''بورڈنگ کارڈ'' کہا جاتا ہے۔اس کو پاسپورٹ کے ساتھ سنبھال لیں۔

4 ۔اب آپ انتظار گاہ میں آجائیں اور وضو بنانے والی جگہ پر وضو بنائیں۔

مسئلہ نمبر 1 جو شخص حج یا عمرے کی نیت سے احرام باندھے بغیر میقات سے گزر جائے تو اس پر دَم واجب ہوگا اور اگر وہ شخص واپس کسی بھی میقات یا محاذاتِ میقات پر آکر احرام باندھے تو دَم نہیں دینا پڑے گا۔مگر میقات کے اندر سے احرام

باندھے، تو دَم دینا ہوگا۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144108200620)

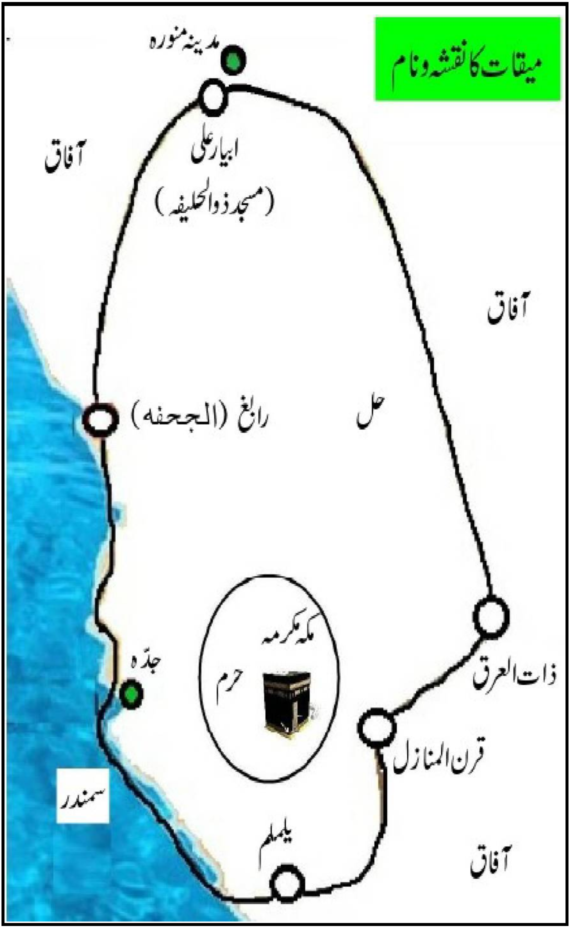
5۔سفرِ حج میں وہ عازمین حج جو پہلے مکہ جائیں گے ان کا جہاز عموماً جدہ ائیر پورٹ پر اُترتا ہے اور جدہ ائیر پورٹ میقات کے اندر واقع ہے۔اس لئے پاکستانی ائیر پورٹ سے احرام شروع کرکے جائیں گے۔

6۔سفرِ حج میں پہلے مدینہ جانے والے عازمین حج پاکستانی ائیر پورٹ سے احرام نہیں شروع کریں گے، بلکہ مدینہ سے مکہ کی طرف آتے ہوئے بیرِعلی کے مقام پر واقع مسجد ذوالحلیفہ سے احرام شروع کرکے مکہ آئیں گے۔

عمرہ کا احرام شروع کرنا (عمرہ کا پہلا فرض)

7۔ مردوں کا احرام مرد اپنی شلوار کے علاوہ باقی کپڑے اتار کر شلوار کے اُوپر ہی احرام کی ایک چادر کو تہہ بند کی طرح باندھ لیں، پھر شلوار اور پاجامہ وغیرہ جو بھی پہنا ہو وہ بھی اُتار کر دوسری چادر کو اوڑھ لیں۔اب آپ کے جسم پر دو چادروں کے علاوہ اور کوئی کپڑا، نیچے پہننے والی بنیان، چڈی، جرابیں وغیرہ نہیں ہوں گی۔اسفنج کی چپل یا جوتا پہن لیں جس کو پہننے سے پاؤں کی ابھری ہوئی تین (3) ہڈیاں ننگی رہیں (چھترے والی ہڈی اور ٹخنوں والی ہڈیاں)۔

مسئلہ نمبر 2 مرد اپنے پاؤں کی ابھری ہوئی ہڈیاں/سر/چہرہ/تینوں اور عورت اپنا چہرہ ڈھانپ لے تو اگر ایک دن/رات/بارہ گھنٹے تک ڈھانپ لے تو دم واجب ہو گا۔اگر ایک گھنٹہ سے زیادہ اور بارہ گھنٹے سے کم تک ڈھانپ لے تو صدقہ (فطرانہ)


میقات کا نقشہ و نام
مدینہ منورہ
ابیار علی
(مسجد ذوالحلیفہ)
آفاق
آفاق
رابغ (الجحفہ)
حل
مکہ مکرمہ
حرم
جدّہ
ذات العرق
قرن المنازل
سمندر
یلملم
آفاق

واجب ہوگا۔ اگر ایک گھنٹہ سے کم ڈھانپے تو ایک دو مٹھی گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہوگی۔ (دب Fatwa:643-737/sd=11/1440)

9۔ گلے میں لٹکانے والا کارڈ گلے میں ڈال لیں، وضو کرتے اور سوتے ہوئے بھی نہ اُتاریں۔

10۔ غسل یا وضو کر کے اگر مکروہ وقت نہ ہو تو سر ڈھانپ کر دو نفل پڑھیں۔ مرد سلام پھیرتے ہی سر کو ننگا کر دیں۔

11۔ دل میں عمرہ کی نیت کریں اور زبان سے بھی ادا کریں (اے اللہ میں تیری رضا کیلئے عمرہ کرتا ہوں۔ اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما)

مسئلہ نمبر 3 ایک مرتبہ تلبیہ پڑھنا فرض ہے اور زیادہ مرتبہ پڑھنا مسنون ہے۔ جب بھی تلبیہ پڑھیں کم از کم تین مرتبہ پڑھیں۔ (اخ فتویٰ نمبر 6761)

مرد اتنی اونچی آواز سے پڑھے کہ پاس موجود دوسرا شخص سن سکے، تلبیہ یاد کرلیں۔

لَبَّیْکَ ط اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ط لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ط
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَ الْمُلْکَ ط لَا شَرِیْکَ لَکَ

مسئلہ نمبر 4 مردوں کے لئے احرام کی چادریں حج/عمرہ ادا کرنے کا صرف لباس ہیں۔ مرد احرام کی چادریں اوڑھنے سے احرام شروع نہیں ہوگا بلکہ مرد اور عورت دونوں کا احرام نیت کر کے تلبیہ پکارنے سے شروع ہوگا۔

تلبیہ کس مقام تک پڑھیں: تلبیہ طواف شروع کرنے تک مسلسل پڑھتے رہیں۔

مسئلہ نمبر 5 تلبیہ کے یہ الفاظ سنت ہیں اوران الفاظ کواحرام شروع کرنے کے لئے پڑھنا افضل ہے۔اگرکوئی شخص تلبیہ کے ان الفاظ کی جگہ کوئی بھی ذکر جس میں اللہ کی تعظیم و بڑھائی ہو پڑھے تو اُس کا احرام شروع ہو جائے گا (مثلا اللہ اکبر، الحمد للہ، سبحان اللہ..وغیرہ) (اخ فتویٰ نمبر 6761)

12۔اس طرح مردوں کا احرام کی چادریں اوڑھ کر، نیت کرکے، تلبیہ پڑھتے ہی عمرہ کا پہلا فرض ادا ہوگیا۔

ممنوعاتِ احرام (احرام کی حالت میں جوکام نہیں کرسکتے)

1۔ناخن کاٹنا 2۔بال کاٹنا، اکھاڑنا، مونڈنا 3۔لڑائی جھگڑا، جنگ وجدال کرنا

4۔خوشبو/خوشبو والا تیل/ صابن/ ایسی چیز جس میں خوشبو ہو، استعمال کرنا

5۔سلا ہوا/ بُنا ہوا کسی بھی قسم کا لباس پہننا 6۔سر اور چہرہ ڈھانپنا

7۔ایسا چپل/ جوتا پہننا جس میں پاؤں کے بیچ کی ابھری ہوئی ہڈی اور ٹخنے کی ہڈیاں چھپ جائیں

8۔ازدواجی تعلق قائم کرنا یا ان جذبات کواُبھارنے والی کوئی بات کرنا

9۔خشکی کے کسی جانور کا شکار کرنا/ شکاری کی مدد کرنا/ شکار کیے ہوئے جانور کو ذبح کرنا، کیڑے، مکوڑے، مکھی وغیرہ حتی کہ اپنے جسم کی جوؤں کو مارنا۔

مباحاتِ احرام (احرام کی حالت میں جوکام کرسکتے ہیں)

1۔بغیر خوشبو والا صابن/ شیمپو استعمال کیئے غسل اور وضو کرنا 2۔دانت نکلوانا

3۔ سر اور بدن کو آہستہ سے اس طرح سے کھجانا کہ نہ جسم سے کوئی بال ٹوٹے اور نہ ہی میل ہٹے 4۔ احرام کی چادریں بدل سکتے ہیں۔

5۔ عینک، گھڑی اور چھتری استعمال کرنا (سر پر پہننے والی چھتری نہ ہو)

6۔ موذی جانور (سانپ، بچھو وغیرہ) کو مارنا 7۔ پالتو حلال جانور ذبح کرنا

سعودی عرب ائیر پورٹ پر کرنے والے کام

1۔ ان شاء اللہ جب آپ ائیر پورٹ پر پہنچیں گے تو وہاں پر آپ کی انگلیوں کے نشانات لے کر آپ کے کاغذات چیک کیے جائیں گے۔

2۔ وہاں سے فارغ ہونے کے بعد اپنا سامان وصول کریں۔

3۔ موبائل سم ائیر پورٹ سے ہی لے لیں۔ سستی یا مہنگی کو نہ دیکھیں کہ مکہ اور مدینہ میں رش کی وجہ سے لائن میں لگ کر لینا پڑتی ہے اور بہت سا وقت عبادت کے بجائے سم لینے میں لگ جاتا ہے۔ مرد اور عورت ہر ایک اپنے لئے علیحدہ سم خریدے۔

4۔ ائیر پورٹ سے باہر آئیں گے تو وہاں پر مختلف مکتب نمبروں والی بسیں کھڑی ہوں گی اور ان کے اوپر مکتب نمبر لکھے ہوں گے۔

5۔ اپنے کارڈ پر اپنا مکتب نمبر پڑھیں اور یاد بھی کر لیں، کیونکہ اس کے بعد آپ کی پہچان آپ کے مکتب نمبر سے ہوگی اور اسی مکتب نمبر والی بس میں اپنا سامان تسلی سے رکھ کر سوار ہو جائیں۔

6۔ اگر ڈرائیور پاسپورٹ کی فوٹو کاپی مانگے گا، اُسے دے دیں (اوریجنل نہ دیں)

7۔ سارے راستے میں تلبیہ پڑھتے رہیں۔

مکہ مکرمہ پہنچ کر کرنے والے کام

1۔ باادب بانصیب۔

2۔ اب آپ دنیا کے دو سب سے زیادہ حرمت والے شہروں میں سے ایک میں پہنچ آئے ہیں۔ یہاں نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ رہیں۔

3۔ اللہ تعالی نے پوری دنیا میں سے عربوں کو پسند فرمایا اور ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ کو حضرت اسماعیلؑ کی نسل میں پیدا فرما کر محمدِ عربی ﷺ بنایا۔ مکہ میں رہنے والوں کا بات کرنے کا انداز سخت ہے، آپ نے اُن کو برا بھلا نہیں کہنا، اُنکی نسبت حضرت محمد ﷺ سے ہے کہ آپ ﷺ بھی مکہ کے رہنے والے تھے اور یہ لوگ بھی مکہ کے رہنے والے ہیں۔ ورنہ بےادب بےنصیب۔

4۔ اس سے بڑا بد بخت و بدنصیب کون ہوگا جو وہاں سے بھی خالی ہاتھ ہی لوٹے۔

5۔ بس کا ڈرائیور اُس ہوٹل کے پاس گاڑی کو روک دے گا جس میں معلم نے آپ کے لیے رہائش کا انتظام کیا ہے۔

6۔ اپنے ہوٹل میں پہنچ کر کاؤنٹر سے کمرے کی چابیاں اور ہوٹل کا کارڈ ضرور لیں (کارڈ کے اوپر ہوٹل کا نام، نمبر، پتہ اور نقشہ ہوتا ہے جو آپ کو مسجد الحرام سے واپسی پر گم ہونے کی صورت میں کام آئے گا)۔ جو حضرات گوگل میپ استعمال کرنا جانتے ہیں وہ یہاں کی اپنی لوکیشن محفوظ کر لیں۔ گم ہونے کی صورت میں یا کسی اور کی مدد

کرتے ہوئے آپ کو اپنے ہوٹل میں واپس آنے میں آسانی رہے گی۔

7۔ ہوٹل کے کاؤنٹر سے مسجد الحرام میں نمازوں کے وقت معلوم کرلیں۔

8۔ اپنا سامان اپنے کمرے میں رکھیں اور اپنے ساتھ عمرہ کو جانے والوں ساتھیوں سے مشورہ کرکے مسجد الحرام کو گروپ کی صورت میں جانے کا وقت مقرر کرلیں اور اگر فرض نماز کا وقت نہ ہو تو تھوڑا آرام کرلیں کہ عمرہ میں بہت سا پیدل چلنا پڑتا ہے۔ گروپ کی صورت میں جانے سے پرانے ساتھوں کو خدمت کا موقع مل جاتا ہے اور نئے ساتھی پُرانے ساتھیوں کی مدد سے تمام افعال کو اچھے طریقے سے کرسکتے ہیں اور مسجدُ الحرام کو آنے جانے میں راستہ بھولنے سے بھی بچ جاتے ہیں۔

9۔ اگر فرض نماز کا وقت قریب ہو تو وقت کی مناسبت سے غسل/ وضو کرکے گروپ بنا کر تلبیہ پڑھتے ہوئے مسجد الحرام کو جائیں۔

مسجد الحرام کے مختلف مقامات

1۔ مسجد الحرام کے بڑے دروازے (بابِ عبدالعزیز، بابِ فہد، بابِ فتح وغیرہ

2۔ مطاف 3۔ بیت اللہ 4۔ رکن حَجرِ اسود اور حَجرِ اسود 5۔ رکن عراقی

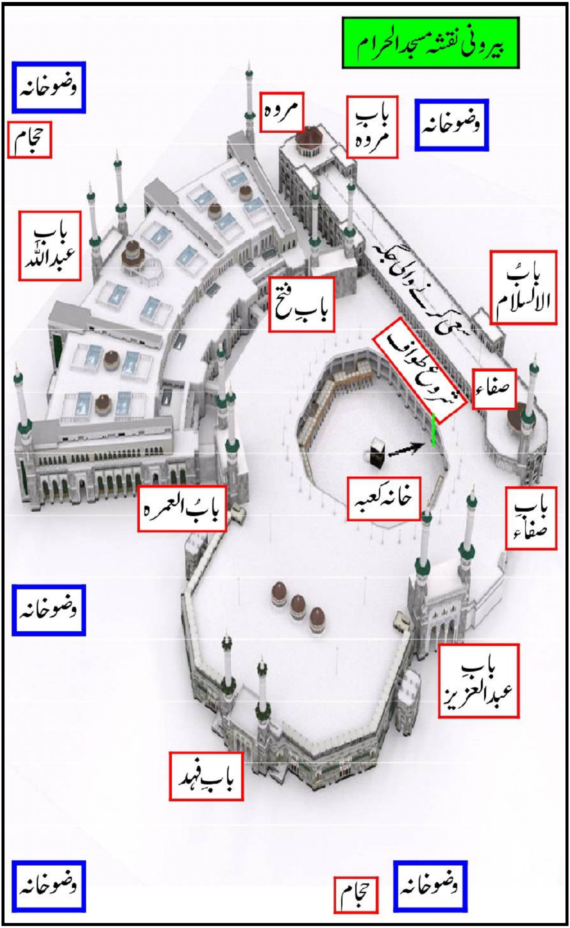
6۔ رکن شامی 7۔ رکن یمانی 8۔ باب کعبہ

9۔ ملتزم 10۔ حطیم 11۔ حجر اسود کی سیدھ میں لگی سبز لائیٹیں

12۔ صفاء اور مروہ کی پہاڑیاں 13۔ میلین اخضرین

مسافر اور مقیم کے مسائل

مسئلہ نمبر 6 جو شخص کسی سفر پر نکلے اور مسافت 3 دن/ 48 میل/ 77.25 کلومیٹر


بیرونی نقشہ مسجد الحرام
وضو خانہ
مروہ
بابِ مروہ
وضو خانہ
حجام
بابِ عبد اللہ
بابِ فتح
سعی کرنے والی جگہ
بابُ السلام
شروعِ طواف
صفاء
خانہ کعبہ
بابُ العمرہ
بابِ صفاء
وضو خانہ
بابِ عبد العزیز
بابِ فہد
وضو خانہ
حجام
وضو خانہ

ہوتو ایسا شخص شرعی لحاظ سے مسافر ہے اوراس پر واجب ہے کہ اپنے شہر کی حدود سے نکلتے ہی قصر نماز پڑھے، یعنی 4 رکعت والی نماز کو قصر کر کے 2 رکعت پڑھے، اگر پوری پڑھے گا تو گناہ گار ہوگا (ب ٹ،فتویٰ نمبر 144308100790)

مسئلہ نمبر 7 مسافر اکیلے یا مسافر امام کے پیچھے قصر نماز ادا کرے گا اور مقیم امام کے پیچھے پوری نماز ادا کرے گا (ب ٹ،فتویٰ نمبر 144308100790)

مسئلہ نمبر 8 اگر مسافر کسی مقام پر 15 دن اور 15 راتیں ٹھہرنے کا ارادہ کرے تو مقیم ہوگا، اس سے کم ٹھہرے تو مسافر ہوگا۔(ب ٹ،فتویٰ نمبر 144108200864)

مسئلہ نمبر 9 اگر مسافر کسی جگہ نماز کے لئے رکے اور کسی قسم کی جلدی نہ ہوتو اسے سنت مؤکدہ پڑھ لینی چاہیے، سنت غیر مؤکدہ اور نوافل میں گنجائش ہے، اگر پڑھ لے تو افضل ہے اور اگر چھوڑ دے تو کوئی حرج نہیں۔(ب ٹ،فتویٰ نمبر 144308100790)

مسئلہ نمبر 10 اگر مسافر جلدی میں ہو، سفر جاری ہو، سنتیں پڑھنے کی صورت میں اپنے آپ کے/ساتھیوں کے مشقت میں پڑنے کا اندیشہ ہوتو سنت مؤکدہ بھی چھوڑ سکتا ہے ، البتہ فجر کی دو سنتیں کسی حال میں نہ چھوڑے کیونکہ ان کی تاکید زیادہ ہے۔ (ب ٹ،فتویٰ نمبر 144308100790)

عمرہ کرنے کے لئے مسجد الحرام میں کرنے والے کام

1۔ لبیک پکارتے ہوئے نہایت عاجزی وانکساری اورادب کے ساتھ نظریں جھکا کر اللہ کی بارگاہ میں حاضری کے لیے چلیں۔

2۔ چپل اتار کر تھیلی میں ڈالیں اور دروازے کا نام و نمبر یاد کر لیں اور سنت کے مطابق دایاں پاؤں مسجد الحرام میں رکھیں اور مسجد میں داخل ہونے کی دُعا پڑھیں "بِسۡمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوۡلِ اللّٰه ط اَللّٰهُمَّ افۡتَحۡ لِيۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ" اور اعتکاف کی نیت بھی کریں۔

3۔ مسجد الحرام کے برآمدوں سے گزرتے ہوئے مطاف میں جانے کے لئے سیڑھیوں سے نظروں کو جھکا کر اتریں۔ مطاف میں پہنچ کر راستے کے ایک طرف کھڑے ہو کر بھرپور نظروں سے بیت اللہ کو دیکھیں۔

4۔ بیت اللہ پر نظر پڑتے ہی پڑھیں "بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ"

5۔ جب بھی بیت اللہ پر نظر پڑے تو دُعا مانگیں۔

دُعا کیفیت کا نام ہے اور جو کیفیت بیت اللہ کو پہلی دفعہ دیکھتے وقت پیدا ہوتی ہے، وہ کیفیت اس کے بعد دیکھنے سے کسی کسی کو ہی نصیب ہوتی ہے۔ اس لئے پہلی نظر کے وقت کے لئے علماء نے ایک جامع دعاء بتائی ہے "یا اللہ اس کے بعد میں جو بھی دعائیں مانگوں، انھیں قبول فرما"۔ اس کے بعد اللہ سے رُو رُو کر اپنے لئے، اپنے والدین اور اہل و اعیال کے لئے دنیا و آخرت میں بھلائی کی اور اپنے ملک پاکستان میں امن و اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے بھی دعائیں مانگیں۔

طواف کے آداب

1۔ طواف کرتے ہوئے بیت اللہ کو دیکھا مکروہ تحریمی (سخت منع) ہے اسلئے نگاہوں کو

جھکا کر رکھیں اور اپنے سامنے سجدہ کرنے والی جگہ سے زیادہ آگے نہ دیکھیں۔ جب آپ نظروں کو جھکا کر رکھیں گے تو بدنظری کے گناہ سے بھی بچے رہیں گے۔

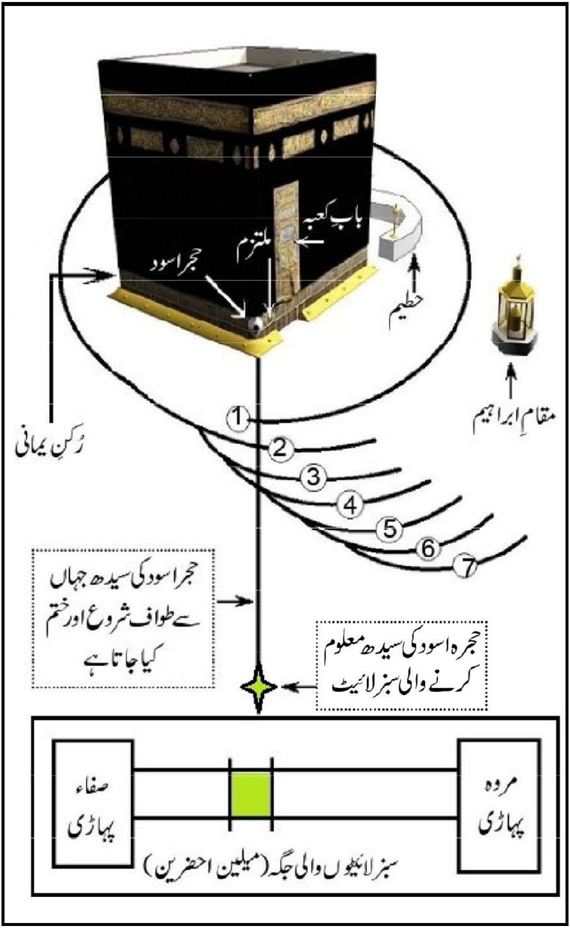
2۔ طواف نماز کی طرح ہے۔ جس طرح نماز میں ادھر اُدھر دیکھنا اور بات چیت کرنا منع ہے۔ اسی طرح طواف میں بھی ادھر اُدھر دیکھنا اور بات چیت کرنا منع ہے۔ مگر طواف کرتے ہوئے شرعی ضرورت کے تحت ادھر اُدھر دیکھنا اور بات چیت کرنا جائز ہے۔ طواف کرتے ہوئے جب بیت اللہ کو دیکھنا مکروہ تحریمی ہے تو کسی اور طرف دیکھنا کیا کہلائے گا ؟

3۔ طواف کرتے ہوئے خاص طور سے بدنظری سے پرہیز کریں کہ کسی غیر محرم پر نظر نہ پڑے۔ ورنہ آپ کا سارا دھیان اللہ سے ہٹ کر مخلوق کی طرف ہو جائے گا اور اللہ کو یہ پسند نہیں کہ اُس کا بندہ اُس کے سامنے ہو اور اُس کو چھوڑ کر کسی اور کو دیکھے بھی اور سوچے بھی۔

4۔ اپنا سارا دھیان ذکر کرتے ہوئے اللہ کی طرف رکھنے کی کوشش کریں۔ دل اور ذہن میں یہ تصور پیدا کرنے کی کوشش کریں کہ میں اللہ کو دیکھ رہا ہوں، اگر یہ تصور پیدا نہ ہو سکے تو یہ تصور ضرور پیدا کرنے کی کوشش کریں کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔

طواف (عمرہ کا دوسرا فرض)

1۔ بیت اللہ کے گرد حطیم کے باہر سے حَجَرِ اسود سے حَجَرِ اسود تک سات چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں۔


بابِ کعبہ
ملتزم
حجر اسود
حطیم
مقامِ ابراہیم
رُکنِ یمانی
1
2
3
4
5
6
7
حجر اسود کی سیدھ جہاں سے طواف شروع اور ختم کیا جاتا ہے
حجرہ اسود کی سیدھ معلوم کرنے والی سبز لائیٹ
صفاء پہاڑی
مروہ پہاڑی
سبز لائیٹوں والی جگہ (میلین اخضرین)

مسئلہ نمبر 11 طواف کرنے کے لئے وضو شرط ہے، یعنی بغیر وضو کے طواف نہیں ہو گا۔ بھاری وضو کے ساتھ طواف کرنا مکروہ ہے، بہتر ہے کہ تازہ وضو کے ساتھ طواف کیا جائے۔ (اخ فتویٰ نمبر 3597)

اضطباع کرنا (عمرہ کی پہلی سنت) سب سے پہلے صرف مرد اضطباع کر لیں، عورتیں نہیں کریں گی۔ اسطرح پہلی سنت پوری ہو جائے گی۔

مسئلہ نمبر 12 طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کر دیں۔

(معلم الحجاج (گابا) ص96)

2۔ حَجرِ اسود کی سیدھ میں آ جائیں۔ حَجرِ اسود کی سیدھ میں پیچھے کی طرف برآمدوں میں آگے پیچھے دو سبز ٹیوب لائٹیں لگی ہیں۔ جب وہ دونوں لائٹیں ایک نظر آنے لگ جائیں تو اس وقت آپ حَجرِ اسود کی سیدھ میں ہیں۔

3۔ حَجرِ اسود کی طرف منہ اور سینہ کر کے ایک قدم بائیں جانب ہو کر اس طرح کھڑے ہوں کہ آپ کا دایاں کندھا حَجرِ اسود کے بائیں کنارے کی سیدھ میں ہو۔

4۔ پھر طواف کرنے کی نیت کریں **"اے اللہ میں تیری رضا کے لئے بیت اللہ کے سات چکر طواف کی نیت کرتا ہوں، آسان فرما اور قبول فرما"**

5۔ نیت کرنے کے بعد نماز کی طرح مرد دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کے پڑھیں **"اَللّٰہُ اَکْبَرُ"** اور ہاتھ گرا دیں۔

6۔ ایک قدم دائیں ہونے سے آپ حَجرِ اسود کے سامنے آ جائیں گے۔ یہاں

حَجرِ اسود کا استلام کریں (حَجرِ اسود کے سامنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں اس کی طرف سینے تک اٹھانا اور انھیں چومنا) اور پڑھیں " بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ "

7۔ اس کے بعد وہیں کھڑے کھڑے دائیں جانب اس طرح گھوم جائیں کہ بیت اللہ آپ کے بائیں جانب ہو جائے۔ سات دانوں والی تسبیح ہاتھ میں پکڑ لیں۔

رَمل کرنا (عمرہ کی دوسری سنت) بیت اللہ کے گرد حطیم کے باہر سے مرد رَمل کرتے ہوئے اس طرح چکر لگائیں کہ بیت اللہ ہمیشہ آپ کے بائیں جانب رہے، عورتیں رَمل نہیں کریں گی۔

مسئلہ نمبر 13 حَجرِ اسود سے لے کر رکن یمانی تک کوئی مخصوص ذکر سنت سے ثابت نہیں (ب ٹ، فتویٰ نمبر 143908201161) (اخ فتویٰ نمبر 3599)

8۔ اسلئے جس ذکر میں زیادہ جی لگے وہ کریں۔ درود شریف ، اللہ اکبر ، الحمد للہ، سبحان اللہ الغرض کوئی بھی ذکر کر سکتے ہیں، تیسرے کلمے کو علماء نے افضل کہا ہے.

مسئلہ نمبر 14 طواف کے دوران اس طرح بلند آواز سے ذکر و دعا کرنا کہ جس سے طواف کرنے والوں کو تشویش ہو، مکروہ ہے۔ (اخ فتویٰ نمبر 3838)

مسئلہ نمبر 15 طواف کرتے ہوئے بیت اللہ کو دیکھنا مکروہ تحریمی ہے۔

(احسن الفتاویٰ ج 4 ص 557) (دب Fatwa:968-1014/N=10/1438)

مسئلہ نمبر 16 طواف کرتے ہوئے اگر کبھی آپ کا سینہ یا پیٹھ بیت اللہ کی طرف ہو جائے، تو آپ جس جگہ سے اس حالت میں ہوئے تھے اُس جگہ کے 2 قدم پیچھے

سے دوبارہ چلیں۔ اگر رش کی وجہ سے اس جگہ واپس نہ جا سکیں تو اس چکر کو گنتی میں نہ لائیں اور حَجرِ اسود سے یہ چکر دوبارہ شروع کریں۔

(دب Fatwa:968-1014/N=10/1438)

9۔ رکن یمانی سے حَجرِ اسود تک آپ ﷺ سے ثابت شدہ یہ دعاء پڑھیں۔

" رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ "

10۔ چونکہ طواف میں بیت اللہ کو دیکھنا مکروہِ تحریمی ہے اسلئے حَجرِ اسود کے تعین کے لئے دائیں جانب برآمدوں میں لگی سبز ٹیوب لائیٹوں سے مدد لیں اور رکنِ یمانی کے تعین کے لئے آپ کے دائیں جانب بابِ عبدالعزیز ہے۔ جب آپ اس کے سامنے پہنچیں تو سمجھ جائیں کہ آپ رُکن یمانی کے سامنے آ گئے ہیں۔ وہاں سے لیکر حَجرِ اسود تک مندرجہ بالا دُعا پڑھیں۔

11۔ جب آپ کو دونوں سبز ٹیوب لائیٹیں ایک نظر آنا شروع ہو جائیں تو آپ حَجرِ اسود کی طرف منہ اور سینہ کر کے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں اس کی طرف سینہ تک اُٹھا کر "بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ" پڑھیں اور اِن کو بوسہ دیں۔

12۔ اب آپ کا پہلا چکر مکمل ہو گیا اور دوسرا چکر شروع ہو گیا۔ پہلے 3 چکر مرد اسی طرح رَمل کرتے ہوئے مکمل کریں۔ آخری 4 چکروں میں رَمل نہیں کرنا۔ اسطرح پہلے 3 چکروں میں رَمل کرنے اور آخری 4 میں نہ کرنے سے دوسری سنت مکمل ہو گئی

مسئلہ نمبر 17 اگر پہلے چکر میں رمل کرنا بھول جائیں تو صرف اگلے 2 چکروں میں

ہی رمل کریں۔ اگر پہلے 2 چکروں میں بھول جائیں تو اگلے 1 ہی چکر میں رمل کریں۔ اگر پہلے 3 چکروں میں رمل بھول جائیں تو اگلے چکروں میں رمل نہ کریں

13۔ ہر چکر کے شروع میں استلام کرنے اور سات چکر پورے کرنے پر استلام کرنے سے آپ کے آٹھ استلام ہو جائیں گے۔

مسئلہ نمبر 18 اگر فرض یا واجب طواف کے چکروں کی تعداد بھول جائیں تو طواف دوبارہ شروع کرنا چاہیے اور اگر طواف سنت یا نفل کے چکروں کی تعداد بھول جائیں تو کم تعداد کو صحیح مان کر باقی چکر پورے کریں (ب ٹ،فتویٰ نمبر143909201233)

مسئلہ نمبر 19 اگر طواف کرتے ہوئے وضو ٹوٹ جائے تو وضو بنا کر اُس جگہ سے 2 قدم پیچھے سے طواف شروع کر سکتے ہیں جہاں سے وضو ٹوٹا تھا، بہتر یہ ہے کہ یہ والا چکر حجرِ اسود سے شروع کریں (دب Fatwa:M=11/1434-U/1286-1286)

مسئلہ نمبر 20 افضل یہ ہے کہ اگر 4 چکروں سے پہلے ٹوٹے تو وضو بنا کر نئے سرے سے طواف شروع کریں اور اگر 4 چکروں کے بعد ٹوٹے تو وضو بنا کر اُس جگہ سے 2 قدم پیچھے سے طواف شروع کریں جہاں سے وضو ٹوٹا تھا (اخ فتویٰ نمبر3597)

مسئلہ نمبر 21 جب بھی وضو ٹوٹے نئے سرے سے طواف شروع کرنا سب سے افضل ہے (اخ فتویٰ نمبر3597)

مسئلہ نمبر 22 بلا وجہ طواف کے چکروں کے درمیان لمبا وقفہ کرنا مکروہ ہے۔ اگر فرض نماز کا وقت ہو جائے تو مرد کندھا ڈھانپ کر نماز پڑھیں مگر سر کو نہ ڈھانپیں اور

نماز مکمل ہوتے ہی پھر کندھا ننگا کر کے اسی جگہ سے طواف شروع کریں، جہاں سے چھوڑا تھا۔

دو رکعت نماز واجب الطّواف پڑھنا

1۔ سات چکر پورے ہونے پر آٹھواں استلام کرنے کے بعد اگر مکروہ وقت نہ ہو تو مقامِ ابراہیم کے پاس دو رکعت نفل واجب الطّواف کی نیت سے پڑھیں۔ یہ نفل مقامِ ابراہیم کے پاس پڑھنا افضل ہیں۔

مسئلہ نمبر 23 اگر مقام ابراہیم کے پاس طواف کرنے والوں کی رش کی وجہ سے نہ پڑھ سکیں تو مسجد الحرم میں جہاں جگہ مل جائے پڑھ لیں۔

(ب ٹ، فتویٰ نمبر 144307101157)

2۔ پہلی رکعت میں سورۃ کافرون اور دوسری میں سورۃ اخلاص پڑھنا مستحب ہے۔

مسئلہ نمبر 24 طواف کے بعد دو نفل واجب الطّواف بغیر کسی عذر کے دیر کر کے پڑھنا مکروہ ہے۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144307101157)

آب زم زم پینا

1۔ آب زمزم قبلہ رُخ کھڑے ہو کر پینا اور سر پر ڈالنا مستحب ہے۔

2۔ آب زمزم جس نیت اور جس مقصد سے پیا جائے اللہ اس کو پورا فرماتے ہیں۔

3۔ بسم اللہ پڑھ کر، تین سانسوں میں آب زمزم پیئیں، **اَلْحَمْدُ لِلّٰه** پڑھیں۔ اپنے سر اور چہرہ پر چھینٹیں ماریں۔

ملتزم کے سامنے دُعا کرنا

زمزم پینے کے بعد ملتزم کے سامنے آئیں۔ یہ دعاؤں کی قبولیت کا خاص مقام ہے۔ آپ ﷺ اس سے یوں لپٹ جاتے تھے جیسے بچہ ماں سے لپٹ جاتا ہے۔ آپ ﷺ کبھی اپنا دایاں اور کبھی بایاں رخسار اس پر رکھ کر دعائیں مانگتے تھے۔ احرام کی حالت میں آپ ایسا نہ کریں، کیونکہ ہر نماز سے پہلے یہاں خوشبو لگائی جاتی ہے اور جب آپ اس کو ہاتھ لگائیں گے تو یہ خوشبو آپ کے ساتھ بھی لگ جائے گی اور احرام کی حالت میں خوشبو منع ہے۔ عمرہ مکمل کرنے کے بعد جب آپ اپنے کپڑوں میں نفلی طواف کریں تو پھر آپ اس کے پاس جا سکتے ہیں۔ مگر رش بہت ہوتا ہے اور کسی کو تکلیف دیئے بغیر وہاں تک پہنچنا مشکل ہوتا ہے۔ کسی کو تکلیف دینا حرام ہے اور ایک سنت کو پورا کرنے کے لئے آپ حرام کام نہیں کر سکتے۔ عورتیں کسی صورت میں نہ جائیں کہ اس رش میں مرد اور عورت کی تمیز نہیں ہوتی، باقی آپ خود سمجھدار ہیں۔

نواں استلام

1۔ چونکہ آپ نے سعی بھی کرنی ہے۔ اس لئے دُعا مانگنے کے بعد حَجرِ اسود کا نواں استلام کریں۔

2۔ سبز ٹیوب لائٹوں کے نیچے سے گزر کر اندر سعی کرنے والی جگہ پر جائیں۔

3۔ یہاں پہنچ کر جب آپ کی پیٹھ بیت اللہ کی طرف ہو تو تب آپ کے دائیں

جانب صفاء پہاڑی اور بائیں جانب مروہ پہاڑی ہوگی۔

سعی (عمرہ کا پہلا واجب)

1۔صفاء پہاڑی سے مروہ پہاڑی تک سات چکر لگانے کو سعی کہتے ہیں۔

مسئلہ نمبر 25 عمرہ میں سعی کرنا واجب ہے (ب ٹ فتویٰ نمبر 144001200349)

2۔صفاء پہاڑی سے مروہ پہاڑی تک ایک چکر اور مروہ پہاڑی سے صفاء پہاڑی تک دوسرا چکر کہلائے گا۔

مسئلہ نمبر 26 سعی کرنے کے لئے وضو شرط نہیں افضل ہے،مگر باوضو سعی کرنا مستحب ہے۔ (اخ فتویٰ نمبر 1484)

مسئلہ نمبر 27 صفاء پہاڑی سے سعی شروع کرنا واجب ہے،اگر کسی نے مروہ سے شروع کی تو اس کا پہلا چکر شمار نہیں ہوگا، بلکہ اس کے بعد سات چکر مکمل کرنا لازمی ہوں گے۔ (ب ٹ،فتویٰ نمبر 144105200162)

3۔صفاء پہاڑی پر پہنچ کر قبلہ رخ کھڑے ہو کر سعی کی نیت کریں **"اے اللہ میں سعی کے سات چکروں کی نیت کرتا ہوں،آسان فرما،قبول فرما "**

4۔تین مرتبہ **اَللّٰـهُ اَكْبَرُ** کہیں،مگر کانوں تک ہاتھ نہ اُٹھائیں۔پھر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا (پہلا کلمہ،تیسرا کلمہ،چوتھا کلمہ وغیرہ)اور دُرود شریف پڑھیں۔

5۔صفاء پہاڑی دعاؤں کی قبولیت کا خاص مقام ہے،پس یہاں اللہ سے رُو رُو کے اپنے لئے ،اپنے والدین کے لئے اور اپنے اہل واعیال کے لئے دنیا وآخرت میں

بھلائی کی دعائیں مانگیں۔

6۔اس کے بعد مَروہ پہاڑی کی طرف عام رفتار سے ذکر کرتے ہوئے چلیں۔

مسئلہ نمبر 28 سعی کرتے ہوئے کوئی خاص دعا یا ذکر آپ ﷺ سے ثابت نہیں، اس لئے جس ذکر میں زیادہ جی لگے وہ کریں، (پہلا کلمہ، دوسرا کلمہ، تیسرا کلمہ اور دُرود شریف۔۔وغیرہ وغیرہ)، یہاں چوتھے کلمے کو علماء نے افضل بتلایا ہے۔

7۔رستے میں چھت کے ساتھ سبز لائیٹیں لگی ہوئی ہیں،اسے میلین اخضرین کہتے ہیں۔یہ وہ جگہ ہے جہاں حضرت ہاجرہؓ اپنے بیٹے اسماعیلؑ کی پیاس بجھانے کے لئے پانی کی تلاش میں صفاء پہاڑی سے مروہ پہاڑی اور مروہ پہاڑی سے صفاء پہاڑی جاتے ہوئے بھاگی تھیں۔یہاں صرف مرد دوڑنے کی طرح تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے چلیں گے۔عورتیں عام رفتار سے چلیں گی۔

8۔سبز لائیٹیں ختم ہوتے ہی عام رفتار سے چل کر مروہ پر پہنچیں۔

9۔مروہ پہاڑی پر پہنچ کر آپ کا ایک چکر مکمل ہو گیا۔یہاں قبلہ رخ کھڑے ہو کر اللہ سے رُو رُو کے اپنے لئے،اپنے والدین اور اپنے اہل و اعیال کے لئے دنیا و آخرت میں بھلائی کی دعائیں مانگیں۔مروہ پہاڑی بھی دعاؤں کی قبولیت کا خاص مقام ہے

10۔اسی طرح اب مروہ پہاڑی سے صفاء پہاڑی کی طرف آئیں۔صفاء پہاڑی پر پہنچ کر آپ کا دوسرا چکر مکمل ہو جائے گا۔

11۔پہلا چکر صفاء سے شروع ہو کر مروہ پر مکمل ہو گا اور ساتواں چکر مروہ پر مکمل ہو گا

12۔اسی طریقہ پر آپ کے سعی کے سات چکر مکمل کرنے پر عمرہ کا پہلا واجب مکمل ہو جائے گا۔

مسئلہ نمبر 29 سعی کرتے ہوئے وضو ٹوٹ جائے تو وضو کر کے وہیں سے شروع کریں جہاں سے وضو ٹوٹا تھا۔ (اخ فتویٰ نمبر 1484)

حلق (بال مونڈھنا)/قصر (بال کاٹنا) (عمرہ کا دوسرا واجب)

مسئلہ نمبر 30 جو مرد یا عورت سعی تک کے تمام کام مکمل کر لے، یعنی صرف حلق/قصر ہی باقی رہتا ہو تو وہ اپنے بال خود بھی کاٹ/مونڈھ سکتا ہے اور اُن کے بھی کاٹ سکتا ہے جن کے تمام افعال مکمل ہو چکے ہوں۔ (ب ٹ،فتویٰ نمبر 144207200226)

مسئلہ نمبر 31 احرام کھولنے کے لئے سر کے بال حدودِ حرم کے اندر کاٹنا/کٹوانا ضروری ہیں، حدودِ حرم سے باہر جا کر کاٹے/کٹوائے تو دم دینا پڑے گا۔حدودِ حرم کے اندر تقریباً پورا مکہ شہر آتا ہے۔ (ب ٹ،فتویٰ نمبر 144207200226)

مسئلہ نمبر 32 بغیر حلق/قصر کروائے احرام کھول دیا اور سلے ہوئے کپڑے پہن لئے تو اگر ایک دن/رات/بارہ گھنٹے تک پہنے رہے تو دم واجب ہوگا۔اگر ایک گھنٹہ سے زیادہ اور بارہ گھنٹے سے کم تک پہنے رہے تو صدقہ (فطرانہ کی مقدار) واجب ہو گا۔اگر ایک گھنٹہ سے کم پہنے تو ایک دو مٹھی گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہو گی۔ (دب Fatwa:1333-1405/L=2/1440)

مسئلہ نمبر 33 اگر مرد کے بالوں کی لمبائی انگلی کی پور (ایک انچ لمبائی) سے کم ہے تو

حلق کروانا لازم ہے۔ (دب Fatwa:1333-1405/L=2/1440)

حلق لازم ہونے کے باوجود مشین یا قینچی سے بال کاٹنے کے بعد مرد نے سلے ہوئے کپڑے پہن لئے تو اس کی تفصیل کے لئے مسئلہ نمبر 32 پڑھیں، اور باقی ممنوعات احرام کا لحاظ نہ رکھنے کی صورت میں جو جرمانہ آئے گا اس کا مفتی حضرات سے مسئلہ معلوم کرلیں یا مؤلف سے رابطہ کریں۔

مسئلہ نمبر 34 سر کے کچھ بال منڈوانا اور کچھ بال چھوڑنا منع ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قزع سے منع فرمایا ہے۔ حضرت نافعؒ سے کسی نے پوچھا کہ "قزع کا کیا مطلب ہے؟" حضرت نافعؒ نے فرمایا "سر کا کچھ حصہ مونڈ دینا اور کچھ چھوڑ دینا" (مسلم)

1۔ سعی مکمل کرنے کے بعد مرد قصر (سر کے سارے بالوں کو انگلی کی ایک پور کے برابر کٹوانا، یعنی سارے سر پر مشین پھیرنا) یا حلق (سر کو اُسترے سے منڈوانا) کروا کر احرام کی پابندیوں سے نکل جائیں گے۔

2۔ اس طرح عمرہ کا دوسرا واجب مکمل ہوگیا اور احرام کی ساری پابندیاں ختم ہوگئیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آپ کا عمرہ مکمل ہوگیا۔

مردوں کا بال کٹوانے سے منڈوانا افضل ہے

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "یا اللہ! سر منڈوانے والوں کی مغفرت فرما" صحابہ کرامؓ نے عرض کیا"

یارسول اللہ ﷺ سر کے بال کٹوانے والوں کیلئے بھی مغفرت کی دعاء فرمائیں'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''یااللہ! سر منڈوانے والوں کی مغفرت فرما'' صحابہؓ نے پھر عرض کیا ''یارسول اللہ ﷺ سر کے بال کٹوانے والوں کیلئے بھی مغفرت کی دعاء فرمائیں'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''یااللہ! سر منڈوانے والوں کی مغفرت فرما۔'' صحابہؓ نے پھر عرض کیا ''یارسول اللہ ﷺ سر کے بال کٹوانے والوں کیلئے بھی مغفرت کی دعاء فرمائیں'' تب آپ ﷺ نے (چوتھی مرتبہ) ارشاد فرمایا ''یااللہ! بال کٹوانے والوں کی بھی مغفرت فرما''۔ (مسلم)

عمرہ کرنے کے بعد مکہ مکرمہ میں کرنے والے کام

1۔ آپ کے جتنے دن مکہ میں ہیں ان کو غنیمت جانیں اور زیادہ سے زیادہ وقت مسجد الحرام میں گزاریں۔ نجانے یہ سعادت پھر ملے نہ ملے۔

2۔ مسجد الحرام میں فرض نماز کے بعد سب سے بڑی عبادت طواف ہے۔ نفل پڑھنا، تلاوت اور ذکر وغیرہ آپ اپنے مقام پر بھی کر سکتے ہیں۔ مگر طواف آپ صرف مسجد الحرام ہی میں کر سکتے ہیں۔ اسلئے صحت جتنی اجازت دے، اُتنے ہی طواف کریں۔

3۔ حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ جو شخص 50 طواف کرے گا وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا کہ جیسے ابھی پیدا ہوا ہے (ترمذی شریف)

4۔ بیت اللہ شریف پر روزانہ 120 رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ 60 رحمتیں طواف کرنے والوں کو، 40 رحمتیں تلاوت، ذکر اور نوافل وغیرہ پڑھنے والوں کو

اور 20 رحمتیں باوضو بیت اللہ کو دیکھنے والوں کو ملتی ہیں۔ اسلئے جب طواف کرتے کرتے تھک جائیں تو بیٹھ کر تلاوت، ذکرواذکار کریں اور بیت اللہ کو دیکھنا شروع کر دیں۔ جب تھکن دور ہو جائے تو پھر سے طواف شروع کر دیں۔ تاکہ مسجد الحرام میں گزرنے والی ہر گھڑی میں آپ رحمتیں کماتے رہیں۔

نفلی طواف

نفلی طواف بھی عمرہ کے طواف کی طرح ہے مگر اس میں اضطباع اور رمل نہیں ہے۔ نیت کر کے 7 چکر طواف کے لگائیں، 2 رکعت نماز واجب الطّواف پڑھیں، آبِ زمزم پیئیں اور ملتزم کے سامنے دُعا کریں آپ کا نفلی طواف پورا ہو گیا۔

مسئلہ نمبر 35 کئی طواف کرنے کے بعد سب کے واجب الطّواف اکھٹے کر کے پڑھنا مکروہ ہے۔ البتہ اگر مکروہ وقت ہو تو کئی طواف لگا تار کر کے مکروہ وقت ختم ہونے پر سب کے واجب الطّواف علیحدہ علیحدہ ادا کریں۔

(ب ٹ، فتویٰ نمبر 144111200731)

مسئلہ نمبر 36 اگر حکومت کی طرف صرف عمرہ والوں کو بیت اللہ کے قریب (مطاف میں) طواف کرنے کی اجازت ہو اور بغیر احرام والوں کو نہ ہو تو صرف اس وجہ سے احرام کی نیت کے بغیر احرام کی چادریں اوڑھ کر طواف کرنا دھوکا شمار ہو گا، اس سے اجتناب کرنا چاہیے، تاہم اگر کوئی ایسا کر لے تو طواف ادا ہو جائے گا، (لیکن بہر حال دھوکہ کے زمرہ میں آئے گا)۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144311100937)

دوبارہ عمرہ کرنا

دوبارہ عمرہ کرنے کے لئے مرد اپنے ہوٹل سے ہی احرام کی چادریں اوڑھ لیں اور حرم کی حدود سے باہر جا کر دو نفل احرام شروع کرنے کی نیت سے پڑھیں اور عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھیں۔حرم کی حدود سے باہر دو مشہور مقامات تنعیم (مسجد عائشہ) اور جعرانہ (مسجد جعرانہ) ہیں۔مسجد الحرام میں آ کر اسی طرح عمرہ کے افعال ادا کریں جیسے آپ نے پہلے ادا کئے تھے۔مرد دوبارہ عمرہ کر کے سر پر لازمی بلیڈ ہی لگوائیں گے۔اب مشین پھروانے سے احرام نہیں کھلے گا۔کیونکہ قصر کروانے کے لئے سر کے سارے بالوں کا ایک انچ تک کٹنا ضروری ہوتا ہے۔اتنے کم دنوں میں پہلا عمرہ کرنے کے بعد کٹائے گئے بالوں کا سائز دوسرا عمرہ کرنے کے بعد ایک انچ نہیں ہوتا۔اس لئے اب لازماً بلیڈ سے ہی سر صاف کروانا پڑے گا۔

مکہ مکرمہ کی زیارات

سفر حج و عمرہ کا مقصد زیارات کرنا نہیں ہے اور نہ ہی زیارات کرنا سنت/ واجب/فرض ہیں۔زیارات کرنے پر کوئی ثواب و جزا نہیں اور نہ کرنے پر کوئی گناہ نہیں، لیکن اتنی دور سے آنے والے کے دل میں بیت اللہ شریف اور روضہ رسول ﷺ پر حاضری کے ساتھ ساتھ وہ مقامات دیکھنے کا بھی شوق ہوتا ہے جو نبی پاک ﷺ اور ان کے جانثار صحابہؓ سے منسوب ہیں۔اس سارے شوق و ذوق کے علاوہ جب بھی کسی جگہ کی زیارات کیلئے جائیں تو ہمیشہ فجر کی نماز مسجد الحرام/مسجد نبوی

میں پڑھ کر جائیں اور ظہر کی نماز سے پہلے واپس آ جائیں تا کہ آپ باقی نمازیں بھی مسجد الحرام/مسجد نبوی میں پڑھ سکیں۔

جنت معلّٰی وہ قبرستان جس میں حضرت خدیجہؓ اور آپ ﷺ کے بیٹے اور بہت سے صحابہ کرامؓ مدفون ہیں۔ یہاں ان کے لئے رحمت و مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں اور اپنے لئے بھی دُعا کریں۔ یہاں جانے کے لئے بابُ السلام سے باہر نکلیں اور بائیں طرف سڑک پر چلنا شروع کر دیں کہ بیت اللہ آپ کے بائیں طرف ہو اور سڑک پار کرتے ہی سامنے یہ قبرستان ہے۔ تقریباً **10** منٹ میں پہنچ جائیں گے۔

آپ ﷺ کی جائے پیدائش یہاں پر اب اسلامی لائبریری بنا دی گئی ہے۔ یہاں جانے کے لئے بابُ السلام سے باہر نکلیں اور سیدھا چلنا شروع کر دیں کہ آپ کی پُشت بیت اللہ کی طرف ہو۔ تقریباً **5** منٹ میں پہنچ جائیں گے۔

مسجد جن وہ مقام جہاں آپ ﷺ نے جنوں کی ایک جماعت کو دین حق کی دعوت دی اور وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوئے، اب یہاں مسجد بنا دی گئی ہے۔

مندرجہ ذیل زیارتیں دُور ہیں اس کیلئے آپ کو گاڑی میں جانا پڑے گا۔ اگر آپ کے پیکج میں زیارتیں کروانا معلم/ٹور آپریٹر کے ذمے ہے تو ٹھیک ہے ورنہ مل کر گاڑی بُک کر لیں اور چلے جائیں۔

منیٰ جہاں حج کے دنوں میں قیام کیا جاتا ہے۔ جمرات (شیطانوں کو کنکریاں مارنے

والی جگہ)اور مسجدِ خیف بھی یہیں ہے

میدانِ عرفات (جہاں 9 ذوالحجہ کو وقوف کیا جاتا ہے، مسجدِ نمرہ اور جبلِ رحمت بھی اسی میدان میں ہیں، یہ مسجد سارا سال بند رہتی ہے، صرف 9 ذوالحجہ کو کھلتی ہے اور حج کا خطبہ بھی یہیں سے دیا جاتا ہے)

مزدلفہ جہاں حج کے دنوں میں عرفات سے واپسی پر رات کھلے آسمان تلے گزاری جاتی ہے اور مسجد مشعر الحرام بھی یہیں ہے۔

غارِ ثور غار ثور مکہ مکرمہ کے دائیں جانب تقریباً چھ (6) کلومیٹر کے فاصلے پر ثور پہاڑ میں واقع ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے مکہ سے مدینہ ہجرت کرتے ہوئے تین (3) دن یہاں قیام کیا تھا۔ تقریبا دو (2) سے ڈھائی (2 1/2) گھنٹے لگ جاتے ہیں۔

غارِ حرا غار حرا مکہ مکرمہ کے قریب واقع پہاڑ جبل نور میں واقع ہے، جہاں پہلی وحی نازل ہوئی تھی۔ تقریبا ایک (1) سے ڈیڑھ (1 1/2) گھنٹے لگ جاتے ہیں۔

نوٹ: غار حرا اور غار ثور پر جانے کیلئے دو (2) وقت مناسب ہیں، ایک عشاء کی نماز پڑھ کر اور دوسرا فجر کی نماز پڑھ کر۔ دن کو گرمی بھی زیادہ ہوتی ہے اور مسجد الحرام کی باجماعت نماز بھی رہ جاتی ہے۔

طائف وہ وادی جہاں نبی کریم ﷺ دعوت حق پہنچانے کی غرض سے گئے تھے لیکن ان لوگوں نے آپ ﷺ کی بات ماننے سے انکار کرنے کے ساتھ ساتھ پتھر بھی مارے، جس سے آپ ﷺ زخمی ہو گئے اور نعلین مبارک خون سے تر ہو گئے تھے، لیکن

آ قا دو جہاں رحمت اللعالمین نے بددعا دینے کے بجائے ان کی ہدایت کی دعا کی کہ یہ نہ سہی تو شاید ان کی آنے والی نسلیں ہی ایمان لے آئیں۔ مکہ سے تقریباً 100 کلو میٹر کے فاصلے پر ہے۔ آپ کے حج پیکج میں یہاں کی زیارت کروانا نہیں ہوگا، اپنے طور پر جانا پڑے گا۔

مسئلہ نمبر 37 طائف میقات سے باہر واقع ہے، لہٰذا وہاں سے احرام کے بغیر مکہ مکرمہ آنا صحیح نہیں۔ حج و عمرہ کیلئے، حرم شریف میں نماز کیلئے، کسی ضروری کام کیلئے یا مکہ میں رہائش کیلئے، خواہ کسی بھی کام کے کیلئے آئیں، ہر صورت احرام باندھ کر عمرہ کرنا ہوگا۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144012201947)

اگر بغیر احرام کے آجائیں تو اسکی تفصیل کیلئے مسئلہ نمبر 1 دیکھیں۔

حج تمتع کے فرض، واجب اور سنتیں

حج کے فرائض 1۔ احرام کی چادریں اُوڑھنا، نیت کرنا اور تلبیہ پڑھنا
2۔ 9 ذوالحجہ کو وقوفِ عرفات کرنا 3۔ طوافِ زیارت کرنا

حج کے واجبات 1۔ 10 ذوالحجہ کو وقوفِ مزدلفہ کرنا
2۔ 10، 11، 12 ذوالحجہ کو شیطانوں کو کنکریاں مارنا 3۔ قربانی کرنا
4۔ بال کٹوانا 5۔ طوافِ زیارت کے ساتھ سعی کرنا 6۔ طوافِ وداع کرنا

حج کی سنتیں 1۔ منٰی، عرفات اور مزدلفہ پیدل جانا 2۔ منٰی کے خیموں میں راتیں گزارنا 3۔ عرفات میں غسل کرنا 4۔ مزدلفہ میں رات کھلے آسمان کے نیچے

گزارنا اور کنکریاں چننا 5۔طوافِ زیارت میں کپڑے پہنے ہوئے بھی رمل کرنا

حجِ تمتع کرنے کا طریقہ

حج کے 6 دن ہیں (8 ذوالحجہ سے لیکر 13 ذوالحجہ تک)۔آپ نے 8 ذوالحجہ کو منٰی جانا ہے۔اسلامی تاریخ روزانہ مغرب کو تبدیل ہو جاتی ہے، گویا 7 ذوالحجہ کو مغرب ہوتے ہی 8 ذوالحجہ شروع ہو گیا۔سارے حاجیوں نے اس دن منٰی کو جانا ہوتا ہے، اس لیے معلم بہتر انتظامات کے لیے آپ کو 7 ذوالحجہ کا دن گزار کر شام کو ہی منٰی لے جا سکتا ہے۔بسوں کے مقرر کردہ وقت سے 3 گھنٹے پہلے حج کے 6 دنوں کے لیے اپنے ساتھ لے جانے والا مندرجہ ذیل سامان اکٹھا کر کے اپنے چھوٹے بیگ میں ڈال لیں۔

1۔احرام کی ایک چادر 2۔صابن 3۔کنگھی 4۔قینچی 5۔چٹائی

6۔ایک جوڑا کپڑے (10 ذوالحجہ کو احرام ختم کرنے کے بعد پہننے کے لیے)

7۔سیفٹی ریزر اور اس کے بلیڈ 8۔ہوا والا تکیہ 9۔نماز کی ٹوپی 10۔چھتری

11۔پانی کی بوتل 12۔خشک کھانے کی چیزیں (کھجور، بسکٹ وغیرہ)

13۔منٰی اور عرفات خیمے کا کارڈ (مکتب نمبر، منٰی اور عرفات خیمے کا پتہ درج ہوتا ہے

14۔ادویات 15۔100 دانوں والی تسبیح

حجِ تمتع کا احرام شروع کرنا (حج کا پہلا فرض)

اگر مکروہ وقت نہ ہو تو اپنی رہائش پر ہی 2 نفل احرام کی نیت سے پڑھ کر

مرد 2 پاک چادریں احرام کے طور پر باندھ لیں اور عورتیں اپنے پہنے ہوئے کپڑوں میں ہی حج کی نیت کر لیں **"اے اللہ میں تیری رضا کیلئے حج کرتا ہوں۔ اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما"۔**

نیت کر کے تلبیہ پڑھنے سے آپ کا احرام شروع ہو گیا۔

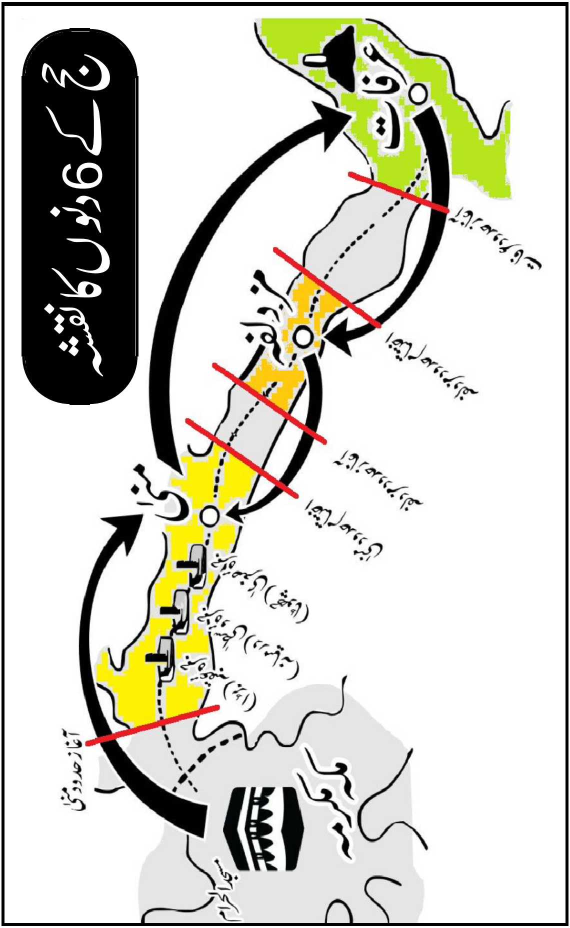
سنت اپنی رہائش یا مسجد الحرام سے منٰی پیدل جانا، منٰی سے عرفات پیدل جانا، عرفات سے مزدلفہ پیدل جانا اور مزدلفہ سے کنکریاں مارنے پیدل جانا سنت ہے۔

مسئلہ نمبر 38 اگر حاجی کے 8 ذوالحجہ تک مکہ میں 15 دن اور 15 راتیں پوری ہو جائیں تو وہ مقیم کہلائے گا۔ منٰی، مزدلفہ اور عرفات میں ساری نمازیں پوری ادا کرے گا اور اگر صاحبِ حیثیت ہو تو حج کی قربانی کے علاوہ عیدالاضحیٰ کی قربانی بھی کرے گا (چاہے وہاں کرے یا وارثین کو اپنے وطن میں کرنے کا حکم کرے)۔ اگر حاجی کے 8 ذوالحجہ تک مکہ میں 15 دن اور 15 راتیں پوری نہ ہوں تو وہ مسافر کہلائے گا اور مسافر امام کے ساتھ اور اکیلے قصر نماز ادا کرے گا اور مقیم امام کے ساتھ پوری نماز ادا کرے گا۔ حج کی قربانی کے علاوہ مسافر ہونے کی وجہ سے عیدالاضحیٰ کی قربانی نہیں کرے گا۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144010201150)

منٰی (قیام سنت ہے)

منٰی جانے کا مسنون وقت رسولِ اکرم ﷺ نے 8 ذوالحجہ کو فجر کی نماز مکہ میں پڑھی پھر طلوعِ آفتاب کے بعد منٰی روانہ ہوئے (اشرف الہدایہ ج3 ص335)

اب آپ نے منٰی جانا ہے۔ منٰی جانے کے لیے معلم گروپ لیڈر کے توسط سے آپ کو مقررہ وقت بتا دے گا۔ بسوں کے آنے میں دیر ہو سکتی ہے، صبر کا مظاہرہ کریں جب بسیں پہنچ جائیں تو اپنا وہ سامان جو حج کے چھ دنوں کے لیے تیار کیا تھا، لے کر بس میں سوار ہو جائیں۔ صبر کا مظاہرہ کریں اور بزرگوں اور عورتوں کو پہلے سوار کریں اور نوجوان بعد میں سوار ہوں۔ جن کے ساتھ مستورات ہیں وہ اپنی مستورات کے ساتھ بیٹھیں۔ اکیلے یا کسی ایسے شخص کے ساتھ جس کو راستے کا علم نہ ہو پیدل سفر نہ کریں۔ اپنے گروپ کے ساتھ سفر کریں تو آپ کو ہر لحاظ سے آسانی رہے گی۔ ڈرائیور آپ کو منٰی میں معلم کی طرف سے مقرر کردہ خیمہ بستی کے سامنے اُتار دے گا۔ سڑک کے نام یا نمبر کو ذہن نشین کرلیں کہ دوبارہ باہر نکلنے پر راستہ بھول نہ جائیں۔ وہاں جس خیمہ بستی پر آپکا مکتب نمبر لکھا ہو اُس میں داخل ہو جائیں۔ جو گوگل میپ استعمال کرنا جانتے ہیں وہ یہاں کی اپنی لوکیشن محفوظ کرلیں۔ گم ہونے کی صورت میں یا کسی اور کی مدد کرتے ہوئے اور مزدلفہ سے واپسی پر آپ کو اپنے خیمے میں واپس آنے میں آسانی رہے گی۔ گروپ کے راستہ بھولنے یا گروپ سے آپ کے بچھڑنے کی صورت میں اس کی مدد سے آپ واپس اپنی جگہ پہنچ جائیں گے۔ اس بستی میں بہت سے خیمے لگے ہوئے ہوں گے۔ وہاں مردوں اور عورتوں کو ایک ہی خیمہ دیا جاتا ہے۔ اس لئے اپنے ساتھ پردہ کے لئے بڑی چادر اور رسی لے کر جائیں تا کہ مردوں اور عورتوں کے درمیان مناسب پردہ کا انتظام کیا جا سکے۔ ایک خیمے کے


حج کے 6 دنوں کا نقشہ
عرفات
مزدلفہ
منیٰ
آغاز حدود منیٰ
مسجد الحرام

اندر کم و بیش 100 آدمی آ سکتے ہیں۔ ہر خیمہ بستی کا ایک داخلی دروازہ اور ایک ایمرجنسی دروازہ ہوتا ہے۔ داخلی دروازہ عام حالات میں آنے اور جانے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس پر معلم کی طرف سے ایک چوکیدار بھی مقرر ہوتا ہے، جو آنے اور جانے والوں پر نظر رکھتا ہے۔ دوسرا دروازہ کسی ایمرجنسی کی صورت میں کھولا جاتا ہے۔

مین دروازے سے جب آپ اس خیمہ بستی میں داخل ہوں گی تو راستے کے ساتھ ہی معلم کا دفتر بنا ہوا ہوگا اور اس کے باہر اس بستی کا نقشہ بھی لگا ہوا ہوگا، اُسکی تصویر لیں اور ذہن نشین بھی کر لیں۔ ہر بستی کے لیے علیحدہ علیحدہ وضو خانے بنے ہوئے ہیں مگر حاجیوں کی ایک بڑی تعداد ہوتی ہے تو تھوڑی بہت پریشانی تو ہوگی، صبر کا مظاہرہ کریں۔ منٰی میں کھانے کا انتظام معلم کے ذمہ ہے۔ کھانے کے وقت میں کھانا آپ کے خیمے میں پہنچ آئے گا۔ جتنا کھا سکتی ہیں کھا لیں اور باقی واپس کر دیں۔

منٰی میں 8 ذوالحجہ کو قیام کرنا اور پانچ نمازیں پڑھنا سنت ہے۔ آپس میں مشورے سے امام اور مؤذن مقرر کر لیں۔ امام ایسے آدمی کو مقرر کریں جو امامت کروا سکتا ہو اور امامت کے مسائل جانتا ہو اور پارٹی بازی اور غیبت سے بچیں۔ نماز کے وقت سے 45 منٹ یا اس سے بھی پہلے وضو کرنے کے لیے جائیں کہ وضو خانوں میں بہت رش ہوتا ہے تاکہ آپ کی کوئی نماز جماعت سے رہ نہ جائے۔ ہر خیمے میں ہر نماز کے وقت میں علیحدہ علیحدہ اذان دے کر باجماعت نماز ادا کریں۔ اگر مسافر ہیں

تو نمازیں قصر پڑھیں اور اگر مقیم ہیں تو نمازیں پوری پڑھیں۔ باقی وقت باہر گھومنے پھرنے یا گپوں میں گزارنے کے بجائے ہر وقت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا ذکر کرتے رہیں، کیا پتہ یہ گھڑیاں آپ کو پھر نصیب ہوں، نہ ہوں۔ یہاں اللہ سے رُو رُو کر اپنے لئے، اپنے والدین، اہل و عیال اور ساری اُمت کے لئے دنیا و آخرت کی بھلائی اور خاتمہ بالخیر کی دعائیں مانگیں۔ آپس میں اس مقام پر اور اس سے اگلے مقام پر کرنے والے کاموں کا مذاکرہ کریں، تاکہ اگر کوئی گروپ سے بچھڑ جائے تو اُسے پتا ہو کہ اب کرنا کیا ہے۔ اس کے بعد آپ کی اگلی منزل عرفات کا میدان ہے

تکبیراتِ تشریق پڑھنا

مسئلہ نمبر 39 تکبیراتِ تشریق **9** ذوالحجہ کی فجر سے لیکر **13** ذوالحجہ کی عصر تک ہر بالغ پر مرد ہو یا عورت، شہری ہو یا دیہاتی، جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے والا ہو یا اکیلے سب پر ہر نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا واجب ہے۔

(ب ٹ، فتویٰ نمبر 144012200448)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

وقوف عرفات (حج کا دوسرا فرض)

مسئلہ نمبر 40 اگر احرام کی حالت میں وقوفِ عرفات سے پہلے میاں بیوی والا تعلق قائم کرلیں تو اُن کا حج فاسد ہوجاتا ہے۔ دونوں حج کے افعال آخر تک ادا کریں گے، دونوں ایک ایک دم بھی دیں گے اور آئندہ سال حج کی قضاء بھی کریں گے۔

(معلم الحجاج (گابا) ص222)

عرفات جانے کا مسنون وقت رسولِ اکرم ﷺ 9 ذوالحجہ کو فجر کی نماز منٰی میں پڑھ کر طلوعِ آفتاب کے بعد عرفات روانہ ہوئے (اشرف الہدایہ ج3 ص335)

8 ذوالحجہ کا دن گزرنے کے بعد مغرب کو 9 ذوالحجہ شروع ہو جائے گا۔ حاجیوں کا عرفات جانے کا کام عشاء کی نماز کے بعد سے شروع ہو جاتا ہے۔ معلم، گروپ لیڈر کی مدد سے آپ کو عرفات روانگی کا وقت بتا دے گا۔ پرائیویٹ سکیم میں جانے والے حاجی بسوں میں اور سرکاری سکیم میں جانے والے حاجی ریل/بس میں سفر کریں گے۔ مقررہ وقت سے پہلے ہی آپ عرفات جانے کے لیے مندرجہ ذیل سامان تیار کر لیں۔

1۔ احرام کی ایک چادر　2۔ چٹائی　3۔ ہوا والا تکیہ　4۔ چھتری
5۔ پانی کی بوتل　6۔ خشک کھانے کی چیزیں (کھجور ، بسکٹ وغیرہ)
7۔ منٰی اور عرفات خیمے کا کارڈ (مکتب نمبر، منٰی اور عرفات خیمے کا پتہ درج ہوتا ہے)

باقی سامان وہیں اپنے خیمے میں رہنے دیں۔ جب آپ 10 ذوالحجہ کو منٰی واپس اپنے خیمے میں آئیں گے تو آپ کو وہیں پڑا ہوا ملے گا جہاں آپ چھوڑ کر گئے تھے۔ اس لیے سامان کی فکر نہ کریں۔ صبر کا مظاہرہ کریں اور بزرگوں اور عورتوں کو پہلے سوار کریں اور نوجوان بعد میں سوار ہوں۔ جن کے ساتھ مستورات ہیں وہ اپنی مستورات کے ساتھ بیٹھیں۔ اکیلے یا کسی ایسے شخص کے ساتھ جس کو راستے کا علم

نہ ہو پیدل سفر نہ کریں۔ اپنے گروپ کے ساتھ سفر کریں تو آپ کو ہر لحاظ سے آسانی رہے گی۔ جب آپ میدانِ عرفات میں پہنچ جائیں گے تو گروپ لیڈر آپ کو آپ کے خیمے میں پہنچا دے گا۔ جو گوگل میپ استعمال کرنا جانتے ہیں وہ یہاں کی اپنی لوکیشن محفوظ کر لیں۔ گم ہونے کی صورت میں یا کسی اور کی مدد کرتے ہوئے آپ کو اپنے خیمے میں واپس آنے میں آسانی رہے گی۔ خیموں کے ساتھ ہی وضو خانے بنے ہیں۔ اگر تہجد کا وقت ہو تو وضو کر کے تہجد ادا کریں۔ اگر کچھ دیر آرام کرنا چاہتے ہیں تو کر لیں مگر بالکل ہی غافل نہ ہوں اور فجر کے وقت میں فجر کی نماز ادا کریں۔ اس کے بعد اشراق کے نفل پڑھ کر کچھ دیر آرام کر لیں۔ اس کے بعد اُٹھ کر تازہ وضو کریں اور ذکر واذکار میں مشغول ہو جائیں۔ عرفات کا میدان اور اس میں گزرنے والا وقت بہت قیمتی ہے۔ یہ دُعاؤں کی قبولیت کا مقام ہے۔ یہاں آپ کو صبح کا ناشتہ نہیں ملے گا اس لئے جو خشک خوراک آپ اپنے ساتھ لائے تھے اُسے کھا کر اپنی بھوک مٹائیں۔ آج دن کا کھانا سعودی عرب حکومت کی طرف سے تمام حاجیوں کو مہمان نوازی کے طور پر دیا جاتا ہے۔ دن کو کھانے کے وقت میں کھانا آپ کے خیمے میں پہنچ جائے گا۔ باہر سڑکوں پر سعودی عوام حاجیوں کی مہمان نوازی کے لئے مختلف قسم کے کھانے کی اشیاء تقسیم کر رہے ہوتے ہیں۔ لالچ نہ کریں اُتنی ہی چیزیں لیں جتنی اس وقت آپ کی ضرورت ہے۔ جو اللہ آپ کو اب کھلا رہا ہے وہ پھر بھی کھلائے گا۔ اس دن یعنی 9 ذوالحجہ کو تمام حاجیوں نے مغرب تک اس میدان میں رہنا ہے، جسے وقوفِ

عرفات کہتے ہیں۔

مسئلہ نمبر 41 9 ذوالحجہ کو عرفات کے میدان میں وقوف کرنا حج میں فرض ہے اور اس وقوف کو مغرب کے وقت تک کرنا واجب ہے۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144203200092)

عرفات کے دو مشہور مقامات

1۔ جبلِ رحمت 2۔ مسجدِ نَمِرہ (امامِ حج جہاں سے حج کا خطبہ دیتے ہیں)

ان دونوں مقاموں پر جانے کی کوشش نہ کریں، کیونکہ ایک تو رش بہت ہوتی ہے، دوسرا آپ راستہ بھول سکتے ہیں اور تیسرا یہ کہ گرمی اپنے انتہا پر ہوتی ہے۔ آپ رش اور گرمی کی وجہ سے بے ہوش بھی ہو سکتے ہیں اور راستہ بھول گئے تو واپس اپنے خیمے یا گروپ کے پاس کیسے پہنچیں گے۔ ایسا نہ ہو سنت کے ثواب میں فرض سے بھی رہ جائیں۔ جن کے ساتھ مستورات ہیں وہ تو وہاں جانے کی کوشش نہ کریں۔

ظہر اور عصر کی نمازیں اکٹھی ادا کرنا امام ابو حنیفہ کے نزدیک میدان عرفات میں ظہر اور عصر کی نمازوں کو اکھٹا کرنا تین شرائط کے ساتھ ممکن ہے

1۔ 9 ذوالحجہ کو احرام کی حالت میں ہونا 2۔ میدانِ عرفات میں ہونا

3۔ امامِ حج یا اس کے نائب کی اقتداء میں نماز ادا کرنا

مسئلہ نمبر 42 اگر امامِ حج مقیم ہو تو دونوں نمازیں پوری پڑھے اور مقتدی بھی پوری پڑھے خواہ مقیم ہو یا مسافر۔ اگر امام مسافر ہے تو قصر کرے، جو مقتدی مسافر ہے وہ بھی قصر کرے اور مقیم مقتدی پوری پڑھے (معلم الحجاج، ص 146)

مسئلہ نمبر 43 **(الف)** یہ نمازیں قصرادا کرنا مناسک حج میں سے نہیں ہے۔ جو شخص شرعاً مسافر ہو، وہی قصر کرے گا اور جو مسافر نہ ہو، وہ قصر نہیں کرے گا؛ یعنی محض حج کی وجہ سے قصر کا حکم نہیں ہوتا۔ اگر امام شرعاً مسافر نہیں بلکہ صرف حج کی وجہ سے قصر کررہا ہے تو اس امام کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں، اگر کسی نے پڑھ لی ہو تو نماز دوبارہ پڑھے۔ (دب، Fatwa:360-371/N=5/1440)

(ب) یہ نمازیں قصرادا کرنا ان کے ہاں مناسک حج میں سے ہیں، اس لئے امامِ حج مقیم ہو یا مسافر نمازیں قصر ہی ادا کرتا ہے۔ مسلک حنفی میں مقیم کسی طور پر نمازیں قصرادا نہیں کرسکتا، قصر کرنے کے لئے مسافر ہونا ضروری ہے، جس کی رعایت مسجدِ نمرہ میں نہیں کی جاتی۔ اس لئے حاجی کے لئے مسجدِ نمرہ میں یہ نمازیں قصر کے ساتھ ادا کرنا غلط ہے، مقتدی خواہ مسافر ہو یا مقیم (فتاوی رحیمیہ ج5 ص182)

ہر خیمے میں ہر نماز کے لئے علیحدہ اذان اور جماعت کریں۔ آپ ﷺ نے وقوفِ عرفات اپنی اُونٹنی پر سوار ہو کر سخت دھوپ میں کیا تھا۔ افضل یہ ہے کہ آپ جتنی دیر دُھوپ میں کھڑے ہو سکتے ہیں قبلہ رُخ کھڑے ہو کر اللہ سے اپنے لئے، اپنے والدین، اہل وعیال اور تمام اُمت کے لئے دُنیا اور آخرت کی بھلائی اور خاتمہ بالخیر کی دُعائیں مانگیں۔ یہ دُعاؤں کی قبولیت کا وقت بھی ہے اور مقام بھی۔ جب تھک جائیں تو بیٹھ کر دُعائیں مانگیں۔ اگر دُھوپ برداشت نہیں کر سکتے تو سائے میں بھی کھڑے ہو جائیں، مگر سونے اور گپیں لگانے کے بجائے خود کو ذکر واذکار میں مشغول

رکھیں۔ کیونکہ یہ دن اوراس دن میں یہ چند گھنٹے ہی سارے حج کا نچوڑ ہیں۔

ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے ہاتھ اُٹھا کر 3 مرتبہ **"اَللّٰہُ اَکْبَروَ لِلّٰہِ الْحَمْد"** کہا اور پھر یہ دُعا پڑھی **"لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ. لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ . اَللّٰھُمَّ اھْدَ نِیْ بِالْھُدٰی وَ نَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰ خِرَۃِ وَالْاُ وْلٰی"**۔اور پھر آپ ﷺ اُتنی دیر ہاتھ چھوڑ دیئے جتنی دیر میں سورہ فاتحہ پڑھی جاسکتی ہے۔اس کے بعد پھر ہاتھ اُٹھا کر وہی کلمات اور وہی دُعا پڑھی اور پھر سورہ فاتحہ پڑھنے کے وقت کے برابر ہاتھ چھوڑ دیئے۔تیسری مرتبہ پھر آپ ﷺ نے ہاتھ اُٹھا کر وہی کلمات اوروہی دُعا پڑھی۔

ایک اورحدیث میں ہے کہ ''جو مسلمان عرفہ کے دن (9 ذوالحجہ) میدانِ عرفات میں زوال کے بعد قبلہ رُو کھڑے ہوکر: **"لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ. لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ"** (100مرتبہ) **" قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ . اَللّٰہُ الصَّمَدُ . لَمْ یَلِدْ وَ یُوْلَدْ . وَ لَمْ یَکُن لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ "** (100مرتبہ)۔ **" اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَّ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ "** (100مرتبہ) پڑھے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے: اے میرے فرشتو! اُس بندے کی کیا جزا ہے جس نے میری تسبیح،تہلیل،تکبیر،تعظیم،تعریف اورثناء بیان کی اور میرے رسول (ﷺ) پر دُرود بھیجا؟۔اے میرے فرشتو! تم گواہ رہو، میں نے

اسے بخش دیا اور اس کی شفاعت قبول کی اور اگر یہ اہلِ عرفات کے لئے بھی شفاعت کرتا تو میں قبول کرتا۔

مسئلہ نمبر 44 عرفات کے میدان میں پہنچنے کے بعد سورج غروب ہونے تک عرفات کی حدود سے باہر نکلنا صحیح نہیں، اگر کوئی نکل گیا تو دم واجب ہوگا، لیکن اگر سورج کے غروب ہونے سے پہلے واپس آیا تو دم ساقط ہو جائے گا اور اگر غروب سے پہلے میدانِ عرفات میں واپس نہ آیا تو دم دینا ہوگا (معلم الحجاج، ص 151)

مسئلہ نمبر 45 کوئی شخص کسی شرعی مجبوری کی وجہ سے 9 ذوالحجہ کو مغرب تک عرفات نہ پہنچ سکے تو وہ اس کے بعد 10 ذوالحجہ کی طلوع فجر تک بھی عرفات میں پہنچ جائے تو اس کا وقوفِ عرفات ہو جائے گا۔ چاہے کسی بھی وجہ سے اگر طلوع فجر تک بھی عرفات میں نہ پہنچے تو اس کا وقوفِ عرفات نہیں ہوگا اور حج فاسد ہو جائے گا۔

(ب ٹ، فتوی نمبر 144203200092)

مغرب سے پہلے کوئی حاجی میدانِ عرفات کی حدود نہ چھوڑے۔ بہتر یہی ہے کہ صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے آخری وقت تک اپنے خیموں میں رہیں اب یہاں سے اگلی منزل مزدلفہ ہے۔

مزدلفہ

عرفات سے مزدلفہ 6 سے 7 کلومیٹر ہے۔ معلم گروپ لیڈر کی مدد سے آپ کو مزدلفہ جانے کا وقت بتا دے گا۔ جب مغرب کا وقت داخل ہو جائے تو مغرب کی نماز

پڑھے بغیر ہی (کیونکہ آج کے دن مغرب کی نماز تمام حاجی مزدلفہ میں عشاء کے وقت میں پڑھیں گے) اپنا سارا سامان سمیٹ کر اپنے گروپ کے ساتھ مقررہ وقت کا انتظار کریں۔ پرائیویٹ سکیم میں جانے والے حاجی بسوں میں اور سرکاری سکیم میں جانے والے حاجی ریل و بس میں سفر کریں گے۔صبر کا مظاہرہ کریں اور بزرگوں اور عورتوں کو پہلے سوار کریں اور نوجوان بعد میں سوار ہوں۔جن کے ساتھ مستورات ہیں وہ اپنی مستورات کے ساتھ بیٹھیں۔اکیلے یا کسی ایسے شخص کے ساتھ جس کو راستے کا علم نہ ہو پیدل سفر نہ کریں۔اپنے گروپ کے ساتھ سفر کریں تو آپ کو ہر لحاظ سے آسانی رہے گی۔مزدلفہ میں یہ رات تمام حاجیوں نے کھلے آسمان تلے گزارنی ہے، یہ رات کھلے آسمان تلے گزارنا سنتِ مؤکدہ ہے۔وادیِ محسر (جہاں اللہ نے ابابیلوں کے ذریعے سے ہاتھی والوں کو ہلاک کیا تھا) کو چھوڑ کر رستہ سے ایک طرف کوئی مناسب سی جگہ جہاں سارا گروپ قریب قریب ہو دیکھ کر مرد علیحدہ اور عورتیں علیحدہ جگہ پر اپنی اپنی چٹائیاں ڈالیں۔کسی بلڈنگ کو نشانی کے طور پر یاد رکھیں۔جو گوگل میپ استعمال کرنا جانتے ہیں وہ یہاں کی اپنی لوکیشن محفوظ کر لیں۔گم ہونے کی صورت میں یا کسی اور کی مدد کرتے ہوئے آپ کو اپنی جگہ پر واپس آنے میں آسانی رہے گی۔

مسئلہ نمبر 46 مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں عشاء کے وقت میں پڑھنا واجب ہیں، خواہ جماعت سے پڑھے یا اکیلے۔اگر عشاء سے پہلے مزدلفہ پہنچ جائیں

تو نماز پڑھنے کے لئے عشاء کے وقت کا انتظار کرنا ہوگا۔ اگر یہ نمازیں جماعت کے ساتھ پڑھیں تو دونوں نمازوں کے لئے ایک اذان اور ایک ہی اقامت کہہ کر پہلے مغرب کے فرض اور پھر عشاء کے فرض پڑھیں، اس کے بعد پہلے مغرب کی سنتیں اور پھر عشاء کی سنتیں اور وتر ادا کریں۔ (دب،فتوی: 1069=1262/ب)

مشورہ سے نماز کا ایسا وقت مقرر کر لیں کہ تمام گروپ والے جماعت میں شریک ہو سکیں اور وضو بنانے کے لئے جائیں۔ اگر عشاء کی نماز کا وقت نہیں ہوا تو انتظار کریں کہ عشاء کی نماز کا وقت داخل ہو جائے۔ جب عشاء کی نماز کا وقت ہو جائے تو ایک ساتھی اذان دے اور مقررہ وقت کا انتظار کریں۔ جب وقت پورا ہو جائے تو اقامت کہہ کر پہلے مغرب کے **3** فرض پڑھ کر سلام پھیریں پھر بغیر اقامت کہے عشاء کے فرض پڑھیں۔ اس کے بعد پہلے مغرب کی سنتیں اور پھر عشاء کی سنتیں اور وتر ادا کریں۔ جماعت سے رہ جانے والے مرد اپنی نماز بغیر اذان اور اقامت کے اسی ترتیب سے ادا کریں۔ عورتیں اپنی نماز بغیر جماعت کے اسی ترتیب سے ادا کریں۔ عرفات سے مزدلفہ آتے ہوئے بہت سی تھکاوٹ ہو جاتی ہے اور یہ رات بھی بہت افضل رات ہے۔ اگر صحت اجازت دے تو کچھ نفل پڑھ کر سوئیں، جانے پھر یہ موقع ملے نہ ملے۔ یہاں بھی کھانے کا کوئی انتظام نہیں ہوگا، اس لئے اپنی مدد آپ کے تحت اپنے ساتھ لائے ہوئے کھانے کے سامان سے اپنی بھوک مٹائیں، شیطان کو مارنے کے لئے **70** کنکریاں (تقریباً چنے کے دانے کے برابر) یہیں سے چن

لیں اور انھیں دھو کر ان کے ساتھ موجود مٹی اور گرد و غبار صاف کر لیں۔ پھر سو جائیں اور تہجد کے وقت میں اُٹھیں وضو کر کے تہجد کے نفل ادا کریں۔

10 ذوالحجہ کا دن

آج کے دن ہر حاجی نے چار (4) کام کرنے ہیں۔

1۔ وقوف مزدلفہ (حج کا پہلا واجب)

2۔ 10 ذوالحجہ کو رمی کرنا (حج کے دوسرے واجب کا پہلا دن)

3۔ قربانی کرنا (حج کا تیسرا واجب)

4۔ حلق/قصر کرنا (حج کا چوتھا واجب)

1۔ وقوف مزدلفہ (حج کا پہلا واجب)

مسئلہ نمبر 47 وقوفِ مزدلفہ کا وقت طلوعِ فجر سے لیکر طلوعِ سورج سے کچھ لمحے پہلے تک ہے اور اتنی دیر تک وقوف کرنا واجب ہے۔ اگر کوئی شخص بغیر عذر کے چھوڑ دے تو دم دینا پڑے گا۔ مگر عورتیں، بہت بوڑھے مرد اور بیمار چھوڑ دیں اور سیدھا منیٰ چلے جائیں تو اُن کے لئے جائز ہے۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 143512200045)

مسئلہ نمبر 48 وادیِ محسر کے علاوہ مزدلفہ میں جہاں چاہے وقوف کریں۔

(معلم الحجاج (گابا) ص 156)

فجر کے وقت میں فجر کی اذان دے کر اندھیرے میں ہی با جماعت نماز ادا کریں اور سورج نکلنے کے تھوڑی دیر پہلے تک مزدلفہ میں ہی رہیں، اسے وقوفِ

مزدلفہ کہتے ہیں جو کہ آج کے دن کا پہلا واجب ہے۔ فجر کی نماز کے بعد تلبیہ، تکبیر، تہلیل، توبہ و استغفار اور دُرُود شریف کثرت کے ساتھ پڑھیں۔ اس کے بعد اللہ سے رو رو کے اپنے لئے، اپنے والدین اور اہل و اعیال کے لئے دنیا و آخرت کی بھلائی کی اور اپنے ملک پاکستان میں امن و اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے بھی دعائیں مانگیں، یہ دُعاؤں کی قبولیت کا وقت بھی ہے اور مقام بھی۔

مزدلفہ سے منٰی جانے کا مسنون وقت حضرت عمرؓ بن خطاب سے مروی ہے کہ مشرکین مزدلفہ سے سورج طلوع ہونے کے بعد جاتے تھے، حضور ﷺ نے مشرکین کی مخالفت کی۔ پس حضرت عمرؓ بن خطاب سورج طلوع ہونے سے پہلے مزدلفہ سے جاتے تھے۔ (بخاری شریف، باب متی یدفع من جمع ص 228 نمبر 1684)

(ثمرۃ النجاح، ج 2 ص 376)

سورج طلوع ہونے سے کچھ دیر پہلے مزدلفہ سے منٰی روانہ ہو جائیں۔

مزدلفہ سے منٰی جانے کیلئے پرائیویٹ سکیم میں جانے والے حاجی بس پر اور سرکاری سکیم میں جانے والے حاجی ریل گاڑی/بس پر سفر کریں گے۔ ریل گاڑی/بس میسر نہ ہونے کی صورت میں یہ سفر پیدل کرنا ہوگا۔ دھوپ بھی ہوگی اور گرمی بھی بہت زیادہ ہوگی، اسلئے مزدلفہ سے منٰی آتے ہوئے اپنی پانی والی بوتل کو رستے میں لگے پانی والوں پلانٹوں سے بھرتے رہیں اور سائے کے لئے چھتری ضرور استعمال کریں پانی زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ رش بہت ہوتی ہے اور ایک دوسرے سے

بچھڑنے کا امکان بھی زیادہ ہوتا ہے،اس لئے جب پانی بھرنا ہو تو رُک کر سب اسی جگہ سے پانی بھریں کہ راستے میں بار بار رُکنا نہ پڑے۔ایک دوسرے کا انتظار کریں اور ایک دوسرے کو ساتھ لے کر چلیں۔تلبیہ پڑھتے ہوئے جائیں۔

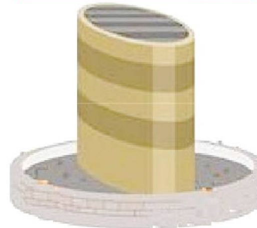
2۔ 10 ذوالحجہ کو رمی کرنا (حج کے دوسرے واجب کا پہلا دن)

مسئلہ نمبر 49 10 ذوالحجہ کو صرف جمرۂِ عقبہ (بڑا شیطان) کی رمی کرنا واجب ہے۔ اس دن طلوعِ فجر سے لے کے طلوعِ آفتاب تک رمی کرنا مکروہ ہے۔اس دن رمی کرنے کا مسنون وقت طلوعِ آفتاب سے لیکر دن زوال تک ہے،مغرب تک مارنا بلا کراہت جائز ہے،عورتوں اور معذور مردوں کے علاوہ دوسروں کا مغرب کے بعد رمی کرنا مکروہ ہے، پھر بھی اگر کسی نے 11 ذوالحجہ کی طلوعِ فجر سے پہلے کنکریاں مار لیں تو واجب ادا ہو جائے گا۔ (ب ٹ،فتویٰ نمبر 144012201117)

منٰی سے سیدھا اپنے خیموں میں جائیں اپنا فالتو سامان وہاں رکھیں اور گروپ بنا کر کنکریاں مارنے جائیں۔منٰی سے مکہ کی طرف سب سے پہلے جمرۂِ اُولیٰ (چھوٹا شیطان) آئے گا،اس کے بعد جمرۂِ وسطیٰ (درمیانہ شیطان) آئے گا،اس کے بعد جمرۂِ عقبہ (بڑا شیطان) آئے گا۔آج کے دِن تمام حاجیوں نے جمرۂِ عقبہ (بڑے شیطان) کو سات کنکریاں مارنی ہیں اور یہ واجب ہے۔جب آپ درمیانے شیطان کے پاس پہنچیں تو 10 کنکریاں نکال کر اپنے اُلٹے ہاتھ میں پکڑ لیں۔اور جب بڑے شیطان کے پاس پہنچیں تو وہیں سے نہ مارنا شروع کریں بلکہ اس کے گرد

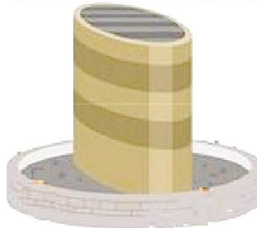
داخلی راستہ

جمرہ اولیٰ (چھوٹا شیطان)



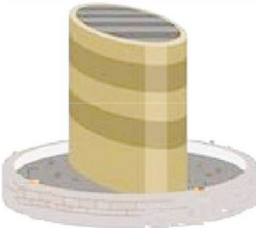
10 ذوالحجہ	X
11 ذوالحجہ	7 کنکریاں
12 ذوالحجہ	7 کنکریاں
13 ذوالحجہ	7 کنکریاں

جمرہ وسطیٰ (درمیانہ شیطان)



10 ذوالحجہ	X
11 ذوالحجہ	7 کنکریاں
12 ذوالحجہ	7 کنکریاں
13 ذوالحجہ	7 کنکریاں

جمرہ عقبہ (بڑا شیطان)



10 ذوالحجہ	7 کنکریاں
11 ذوالحجہ	7 کنکریاں
12 ذوالحجہ	7 کنکریاں
13 ذوالحجہ	7 کنکریاں

بنی ہوئی دیوار کے بالکل قریب پہنچ کر 7 کنکریاں ماریں۔

مسئلہ نمبر 50 کنکریاں مارنے سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کرلیں۔تلبیہ پڑھنا یہیں تک ہے،اس کے بعد نہیں پڑھنی (معلم الحجاج (گابا)ص 161)

رمی کرنے کا مسنون طریقہ کنکری کو دائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر رکھ کر پھینکنا (کہ جس طرح سکہ اُچھالا جاتا ہے) (ثمرۃ النجاح، ج2 ص 379)

رمی کرنے کا عام طریقہ اپنے دائیں ہاتھ کے انگھوٹھے اور شہادت کی انگلی کی پور میں کنکری پکڑ کر اس طرح مارنا کہ جس طرح کسی کو پتھر مارا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا طریقہ میں سے جو طریقہ آپ کو آسان لگے اس طریقہ کے مطابق "بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ" پڑھ کر اتنی زور سے پھینکیں کہ اس کے گرد بنے احاطے میں گر جائے نہ کہ اتنے زور سے پھینکیں کہ دیوار کو لگ کر واپس باہر آ کر گرے۔اس طریقہ پر 7 کنکریاں گن کر پھینکیں۔اگر سب کنکریاں دیوار کو لگ کر احاطے میں ہی گری ہیں تو آپ کے پاس 3 کنکریاں بچ جائیں گی۔

مسئلہ نمبر 51 اگر کوئی کنکری لگنے کے بعد باہر گر گئی تو اس کے بدلے میں وہاں سے کسی کنکری کو اُٹھا کر نہ ماریں بلکے جو اضافی کنکریاں ہاتھ میں پکڑی ہیں ان میں سے لے کر ماریں۔وہاں سے اُٹھا کر مارنا مکروہ تنزیہی ہے۔کیونکہ جس کا حج قبول ہوتا ہے اُس کی کنکریاں اللہ کے حکم سے اُٹھا دی جاتی ہیں اور جس کا قبول نہیں ہوتا اُس کی کنکریاں وہیں پڑی رہ جاتی ہیں (معلم الحجاج (گابا)ص 158)

مسئلہ نمبر 52 کنکریوں کا دیوار کو لگنا ضروری نہیں بلکے اس کے گرد لگی دیوار کے اندر گرنا ضروری ہے (معلم الحجاج (گابا) ص174)

مسئلہ نمبر 53 اگر کسی شخص کی 10,11,12 ذوالحجہ میں سے کسی ایک دن یا تینوں دنوں کی رمی اس کے مقررہ وقت پر نہ ہو سکے تو اُن کی قضاء اِن ہی دنوں میں واجب ہوگی اور تاخیر کی وجہ سے دم بھی دینا پڑے گا (اشرف الھدایہ ج3 ص442)

رمی میں نیابت

مسئلہ نمبر 54 اگر کوئی شخص ایسا کمزور، بیمار یا معذور ہو کہ کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکتا ہو یا ایسا معذور تو نہیں، لیکن اس کا کنکریاں مارنے کیلئے جمرات تک پیدل جانا دشوار ہو اور اس کو سواری یا وہیل چیئر پر لے جانے والا بھی میسر نہ ہو تو ایسے مرد/عورت کی طرف سے کنکریاں مارنے کیلئے نائب بنانا درست ہے۔ اگر اس طرح کا عذر نہ ہو تو نائب بنا کر کنکریاں مارنا درست نہیں ہوگا۔ (اخ فتویٰ نمبر 1965)

مسئلہ نمبر 55 عورت کا صرف ہجوم کی وجہ سے کسی اور رمی کروانا جائز نہیں (معلم الحجاج (گابا) ص174)

مسئلہ نمبر 56 کسی دوسرے کی طرف سے کنکری مارنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے 7 کنکریاں اپنی طرف سے مارے اور پھر 7 کنکریاں دوسرے کی طرف سے مارے۔ ایک کنکری اپنی طرف سے اور ایک کنکری دوسرے کی طرف سے مارنا مکروہ ہے۔ (اخ فتویٰ نمبر 3694)

آج کے دن کا دوسرا واجب مکمل ہو گیا۔ اب آپ واپس منٰی اپنے خیمے میں آئیں جائیں اور قربانی ہونے کا انتظار کریں۔

3۔ قربانی کرنا (حج کا تیسرا واجب)

رمی کرنے کے بعد قربانی کریں۔ اگر قربانی کی رقم بینک میں جمع کروانی تھی تو آپ کی طرف سے قربانی کر لی جائے گی۔

مسئلہ نمبر 57 حجِ تمتع یا حجِ قران کرنے والے پر قربانی (دم شکر) واجب ہے اور یہ قربانی حدودِ حرم میں کرنا بھی واجب ہے۔ (اخ فتویٰ نمبر 1955)

مسئلہ نمبر 58 اگر کسی حاجی کے پاس قربانی کرنے کے لئے پیسے نہ ہوں یا گم ہو گئے ہوں تو وہ حج کے مہینوں میں 10 ذوالحجہ سے پہلے پہلے حج کے احرام میں 3 رُوزے اور 13 ذوالحجہ کے بعد مکہ میں یا اپنے وطن میں 7 دن کے روزے رکھے گا۔ اس طرح کل 10 روزے ہو جائیں گے۔ افضل یہ ہے کہ یہ 3 روزے 7، 8 اور 9 ذوالحجہ کو رکھے۔ اگر 10 ذوالحجہ سے پہلے 3 روزے نہ رکھ سکا تو قربانی کرنا لازمی ہوگا۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144105200908)

مسئلہ نمبر 59 اگر حاجی استطاعت نہ ہونے کی وجہ سے قربانی کے بدلے روزے رکھنا شروع کر دے اور پھر اس کے پاس قربانی کی رقم میسر آ جائے تو۔۔۔۔۔۔۔

(الف) اگر ایامِ نحر (10,11,12 ذوالحجہ) میں حلق یا قصر کرنے سے پہلے اس کے پاس رقم آنے کی وجہ سے قربانی پر قادر ہو گیا ہو، تو اس سے روزے رکھنے کا حکم باطل

ہو جائے گا اور اس پر قربانی کرنا واجب ہو گا۔

(ب) اگر ایام نحر گزرنے کے بعد یا ایام نحر میں حلق یا قصر کرانے کے بعد رقم آنے سے قربانی پر قادر ہوا ہو، تو اس صورت میں قربانی واجب نہیں ہو گی، بلکہ ایام نحر کے بعد سات روزے رکھ لینا کافی ہو گا۔ (اخ فتویٰ نمبر 6236)

4۔ حلق/قصر کرنا (حج کا چوتھا واجب)

اگر مرد کے بال ایک پور سے کم ہوں تو اس کیلئے مسئلہ نمبر 47 دیکھیں۔

مسئلہ نمبر 60 حرم کی حدود اور ایام نحر (10،11،12 ذوالحجہ) میں حلق یا قصر کرنا واجب ہے، اگر حرم کی حُدود سے باہر یا ایامِ نحر کے بعد حلق یا قصر کیا تو دم واجب ہو گا (معلم الحجاج (گابا) ص165)

مسئلہ نمبر 61 رمی، قربانی اور حلق/قصر کو اسی ترتیب سے کرنا واجب ہے، ترتیب ٹوٹنے کی صورت میں دم واجب ہو گا۔ اگر حاجی اپنی حتی المقدور کوششوں کے باوجود ان افعال میں انتظامی پیچیدگیوں کی وجہ سے ترتیب کو قائم نہ رکھ سکے تو ایسی مجبوری میں ان افعال کی ادائیگی میں تقدیم و تاخیر کی وجہ سے صاحبین و آئمہ ثلاثہ کے قول پر عمل کرتے ہوئے (مالی وسعت نہ ہونے کی صورت میں) دم نہ دینے کی گنجائش ہو گی، لیکن اگر کوئی دم دے دے تو یہ زیادہ احتیاط کی بات ہو گی۔ (اخ فتویٰ نمبر 3702)

مجبوری شرعی لحاظ سے قابل قبول ہے یا نہیں، اس کا تعین خود سے نہ کریں بلکہ واپس وطن آنے سے پہلے پہلے کسی مفتی صاحب سے رابطہ کریں کہ اگر دم

واجب ہے تو دینے میں آسانی ہو جائے گی۔ سرکاری سکیم کے حاجی اور پرائیویٹ سکیم کے وہ حاجی جنہوں نے قربانی کے پیسے بینکوں میں جمع کروائے ہیں، وہ بینک کی طرف سے دیئے گئے قربانی کے وقت سے کم از کم **4** گھنٹے بعد بال مونڈھیں/ کاٹیں ۔ جب قربانی ہو جائے تو مرد اپنا سر منڈوائیں اور عورتیں اپنے سر کے بالوں کو اکٹھا کر کے آخر سے ایک سے ڈیڑھ انچ کاٹ دیں۔ اب آپ احرام کی پابندیوں سے نکل گئے ہیں مگر ایک پابندی ابھی بھی باقی ہے جو طواف زیارت کرنے کے بعد ختم ہو گی اور وہ میاں بیوی والا تعلق قائم کرنا ہے۔ صابن/ شیمپو استعمال کریں، غسل کریں اور اپنے ساتھ لایا ہوا کپڑوں کا جوڑا پہنیں اور سارا وقت منٰی میں ہی گزاریں۔ اب آپ نے طوافِ زیارت کرنا ہے، جو کہ حج کا تیسرا فرض ہے۔

طوافِ زیارت (حج کا تیسرا فرض)

مسئلہ نمبر 62 طوافِ زیارت کرنا حج میں فرض ہے۔ (ب ٹ، فتویٰ نمبر 144203200092)

مسئلہ نمبر 63 طوافِ زیارت **10** ذوالحجہ کی صبح صادق سے لے کر **12** ذوالحجہ کی مغرب تک ادا کرنا واجب ہے (ا خ فتویٰ نمبر 3774)

مسئلہ نمبر 64 اگر حاجی وقوفِ عرفات کے بعد اور حلق وقصر اور طوافِ زیارت سے پہلے میاں بیوی والا تعلق قائم کر لے تو دونوں کے ذمہ علیحدہ علیحدہ بدنہ (اُونٹ، گائے وغیرہ) واجب ہو گا۔ اگر حاجی وقوفِ عرفات اور حلق وقصر کے بعد طوافِ زیارت سے پہلے میاں بیوی والا تعلق قائم کر لے تو دونوں کے ذمہ علیحدہ علیحدہ دم واجب

ہوگا۔ (اخ فتویٰ نمبر 6938)

مسئلہ نمبر 65 ایک مجلس میں جتنی دفعہ تعلق قائم کرے گا اُتنے دم ادا کرے گا، مختلف مجالس میں جتنی دفعہ تعلق قائم کرے، ایک ہی دم ادا کرے گا۔

(معلم الحجاج (گابا) ص226)

مسئلہ نمبر 66 اگر طواف زیارت رہ جائے تو اس کی قضاء ساری عمر حاجی کے ذمہ لازم رہتی ہے، جب تک کہ اس کو ادا نہ کیا جائے، مگر 12 ذوالحجہ کے بعد ادا کرنے کی وجہ سے دم واجب ہوگا اور طواف زیارت ادا کرنے سے پہلے میاں بیوی والا تعلق نہیں قائم کرسکتے اگرچہ سالہا سال گزر جائیں (اخ فتویٰ نمبر 3775) (اخ فتویٰ نمبر 3774)

مسئلہ نمبر 67 حلق/قصر/قربانی سے پہلے طواف زیارت کرنا خلاف سنت ہے، اگر کوئی کرے لے تو ادا ہو جائے گا۔ (اخ فتویٰ نمبر 1950)

طوافِ زیارت 10 ذوالحجہ کو کرنا افضل ہے۔ سنت یہ ہے کہ رمی، قربانی اور حلق/قصر کے بعد طواف زیارت کیا جائے۔

تمام حاجیوں کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ 10 ذوالحجہ کو ہی طوافِ زیارت کریں۔ اگر آپ کی بھی یہی خواہش ہو تو دن کے بجائے رات کو طواف کریں۔ دن کو رش بھی بہت ہوتا ہے اور اُوپر سے گرمی بھی اپنے انتہا پر ہوتی ہے، تو آپ حادثے کا شکار ہو سکتے ہیں۔ خاص کر بزرگ اور جن کے ساتھ مستورات ہیں وہ تو لازمی رات کو ہی طواف کریں اور مستورات والے حضرات کوشش کر کے 10 ذوالحجہ کو رات کے

وقت ہی طواف کر لیں تو بہتر ہے کہ عورتوں کو حیض کے مسائل بھی ہیں۔ 6 ذوالحجہ سے لیکر 15 ذوالحجہ تک حرم تک ہر قسم کی بس سروس بند ہوتی ہے۔ تمام حاجیوں (سرکاری و پرائیویٹ) کو اپنی مدد آپ کے تحت ہی ٹیکسی وغیرہ میں مسجد الحرم پہنچنا ہوتا ہے اور ان دنوں میں ٹیکسیوں کے کرائے بھی عام دنوں کی نسبت زیادہ ہوتے ہیں۔ اس لئے مل کر ٹیکسی بُک کریں اور اس کے ساتھ فی بندے کے حساب سے کرایہ طہ کرنے کے بجائے پوری گاڑی کا کرایہ طہ کریں اور آپس میں بانٹ کر ادا کریں، یہ زیادہ مناسب رہے گا بانسبت اس کے کہ ہر کوئی علیحدہ گاڑی بک کر کے آئے اور جائے۔ عموماً رش کی وجہ سے مسجدِ الحرم کے قریب پولیس والے گاڑیوں کا داخلہ بند کر دیتے ہے۔ گاڑی والا مجبوراً آپ کو اس ناکے پر اُتار دے گا۔ اس بات پر اُس سے جھگڑا نہ کریں، یہ اُس کی مجبوری ہے۔ وہاں سے آپ مسجد الحرم کی طرف آئیں اور اُسی طریقے کے مطابق طواف کریں جس طرح آپ نے عمرہ میں کیا تھا، صرف نیت کا فرق ہو گا کہ وہاں آپ نے طوافِ عمرہ کی نیت کی تھی اور یہاں آپ نے طوافِ زیارت کی نیت کرنی ہے اور باقی افعال اُسی طرح کرنے ہیں، طواف کرتے ہوئے اضطباع نہیں کرنا کیونکہ آپ نے کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور رمل کرنا ہے۔ مطاف میں رش زیادہ ہوتی اس لئے کوشش کریں کہ اُوپر برآمدوں میں طواف کریں۔ طواف مکمل کرنے کے بعد اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نماز واجب الطّواف کی نیت سے پڑھیں۔ آبِ زمزم پیئں، دُعا مانگیں۔

طوافِ زیارت کے بعد سعی کرنا (حج کا پانچواں واجب)

نواں استلام کر کے سعی کرنے کے لئے جائیں۔ سعی کی نیت اور طریقہ وہی ہے جس طرح آپ نے عمرہ میں کیا تھا۔ سعی مکمل کرتے ہی آپ کا طوافِ زیارت مکمل ہو جائے گا۔

طوافِ وداع کرنا (حج کا چھٹا واجب)

تعریف وداع کا معنی ہے چھوڑ کر جانا، بیت اللہ سے اپنے وطن واپسی کرنے سے پہلے کیا گیا طواف، طوافِ وداع کہلاتا ہے۔

مسئلہ نمبر 68 آفاقی کے لئے طوافِ وداع واجب ہے (معلم الحجاج (گابا) ص177)

سنت مستحب یہ ہے کہ طوافِ وداع وطن واپسی سے پہلے کیا جائے۔

مسئلہ نمبر 69 طوافِ زیارت کے بعد کیا گیا پہلا نفلی طواف، طوافِ وداع شمار ہو گا، چاہے آپ نے اس میں طوافِ وداع کی نیت نہ بھی کی ہو (معلم الحجاج (گابا) ص178)

جن کے ساتھ مستورات ہیں وہ طوافِ زیارت کے فوراً بعد نفلی طواف بھی کرلیں تو بہتر ہے۔ کیونکہ ان کے پاکی ناپاکی کے مسائل بھی ہیں۔ طوافِ وداع اصل میں نفلی طواف ہی ہے اور اس کے بعد سعی نہیں۔

اگر آپ نے طوافِ زیارت 10 ذوالحجہ کو کیا ہے تو واپس منٰی جائیں۔ وہاں یہ راتیں گزارنا سنتِ مؤکدہ ہے۔

11 ذوالحجہ کو رمی کرنا (حج کے دوسرے واجب کا دوسرا دن)

آج کے دن ہر حاجی تینوں شیطانوں کو سات، سات کنکریاں مارے گا۔

مسئلہ نمبر 70 11 ذوالحجہ کو کنکریاں مارنے کا مسنون وقت دن زوال سے لیکر مغرب تک ہے۔عورتوں اور معذور مردوں کے علاوہ دوسروں کا مغرب کے بعد رمی کرنا مکروہ ہے، پھر بھی اگر کسی نے 12 ذوالحجہ کی طلوعِ فجر سے پہلے کنکریاں مارلیں تو واجب ادا ہو جائے گا۔ (معلم الحجاج (گابا) ص 170)

مسئلہ نمبر 71 اگر کوئی 10 ذوالحجہ کی کنکریاں نہ مار سکے تو 11 ذوالحجہ کی کنکریوں کے ساتھ 10 ذوالحجہ کی کنکریاں بھی مارنا واجب ہے اور 10 ذوالحجہ کی کنکریاں اپنے وقت پر نہ مارنے کی وجہ سے دم بھی دے گا (معلم الحجاج (گابا) ص 170)

آپس میں صلاح ومشورہ سے کنکریاں مارنے کے لئے جانے کا وقت طہ کر لیں۔رش زیادہ ہونے کی وجہ سے وقت زیادہ لگتا ہے تو جو حاجی ظہر کی نماز سے پہلے ہی کنکریاں مارنے جاتے ہیں اکثر اُن کی ظہر کی نماز قضاء ہو جاتی ہے۔سب سے بہتر یہ ہے کہ دن کا کھانا اپنے خیمے میں کھائیں، ظہر کی نماز ادا کریں اور کنکریاں مارنے کے لئے چلے جائیں۔

سامان 1۔کنکریاں 30 عدد 2۔چھتری 3۔پانی کی بوتل

کنکریاں مارنے کا طریقہ وہی ہے جس طرح آپ نے اگلے دن 10 ذوالحجہ کو ماری تھیں۔10 ذوالحجہ کو آپ نے صرف بڑے شیطان کو کنکریاں ماری تھیں، آج تینوں شیطانوں کو ماریں گے۔سب سے پہلے جمرہ اُولیٰ (چھوٹا شیطان) آئے گا اسے 7 کنکریاں ماریں اور ایک طرف کھڑے ہو کر اللہ سے اپنے لئے،

اپنے والدین، اہل وعیال اور تمام اُمت کے لئے دُنیا اور آخرت کی بھلائی کی دُعائیں مانگیں۔ اس وقت میں اس مقام پر دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

پھر جمرہِ وُسطٰی (درمیانہ شیطان) آئے گا اسے 7 کنکریاں ماریں اور ایک طرف قبلہ رُخ کھڑے ہو کر اللہ سے اپنے لئے، اپنے والدین، اہل وعیال اور تمام اُمت کے لئے دُنیا اور آخرت کی بھلائی کی دُعائیں مانگیں۔ اس وقت میں اس مقام پر دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

پھر جمرہِ عقبہ (بڑا شیطان) آئے گا اسے 7 کنکریاں ماریں اور دُعا کے لئے نہ کھڑے ہو۔ کیونکہ آپ ﷺ نے پہلے دونوں شیطانوں کو کنکریاں مارنے کے بعد دُعا کی تھی اور آخری شیطان کو مارنے کے بعد دُعا نہیں کی تھی۔ اس دن کل 21 کنکریاں مارنی ہیں۔ اس کے بعد واپس منٰی اپنے خیمے میں آجائیں۔ ذکرواذکار میں مشغول ہوجائیں، نمازیں پڑھیں اور رات یہیں گزاریں۔ اگر طوافِ زیارت نہیں کیا ہوا تو طوافِ زیارت کرنے کے لئے چلے جائیں۔

12 ذوالحجہ کو رمی کرنا (حج کے دوسرے واجب کا تیسرا دن)

12 ذوالحجہ کو رمی کرنے کا طریقہ مسائل اور انتظامی اُمور وہی ہیں جو 11 ذوالحجہ کے ہیں

مسئلہ نمبر 72 اگر کوئی 10 ذوالحجہ اور 11 ذوالحجہ کی کنکریاں یا ان میں سے کسی ایک دن کی کنکریاں نہ مار سکا ہو تو 12 ذوالحجہ کی کنکریوں کے ساتھ ان دنوں کی کنکریاں بھی

مارنا واجب ہے اور سابقہ دنوں کی کنکریاں اپنے وقت پر نہ مارنے کی وجہ سے دم بھی دے گا۔ (معلم الحجاج (گابا) ص170)

13 ذوالحجہ کو رمی کرنا (حج کے دوسرے واجب کا چوتھا دن)

مسئلہ نمبر 73 12 ذوالحجہ کو رمی کرنے کے بعد اگر آپ سورج غروب ہونے سے پہلے منٰی کی حدود سے نکل گئے تو ٹھیک ہے، اگر نہ نکل سکے تو اس کے بعد نکلنا مکروہ ہے۔ اگر نکل گئے تو آپ کے ذمہ کچھ واجب نہیں۔ اگر آپ کو 13 ذوالحجہ کی طلوعِ فجر منٰی میں ہی ہوگئی تو اب 13 ذوالحجہ کی رمی آپ کے ذمہ واجب ہو جائے گی اور رمی کر کے جانا پڑے گا۔ اگر آپ بغیر رمی کئے وہاں سے نکل آئے تو اس کی قضا نہیں مگر دَم دینا ہوگا۔ (ا خ فتویٰ نمبر 3783)

مسئلہ نمبر 74 اگر کوئی 10، 11 اور 12 ذوالحجہ کی کنکریاں یا ان میں سے کسی دن کی کنکریاں نہ مار سکا ہو تو 13 ذوالحجہ کی کنکریوں کے ساتھ ان دنوں کی کنکریاں بھی مارنا واجب ہے اور سابقہ دنوں کی کنکریاں اپنے وقت پر نہ مارنے کی وجہ سے دم بھی دے گا۔ (معلم الحجاج (گابا) ص170)

13 ذوالحجہ کو رمی کرنے کا طریقہ، مسائل اور انتظامی اُمور وہی ہیں جو 11 اور 12 ذوالحجہ کے ہیں۔

مسئلہ نمبر 75 13 ذوالحجہ کو صبح صادق کے بعد زوال سے پہلے رمی کرنا جائز ہے مگر مکروہ تنزیہی ہے۔ افضل یہ ہے کہ 11 اور 12 ذوالحجہ کی طرح اس دن بھی زوال

کے بعد رمی کی جائے اور آج رمی کا آخری وقت غروب آفتاب تک ہے، اس کے بعد رمی جائز نہیں۔ (معلم الحجاج (گابا) ص170)

مسئلہ نمبر 76 اگر کسی سے ان تمام دنوں کی رمی یا کسی ایک دن کی رمی یا ایک دن کی رمی میں سے اکثر کنکریاں رہ گئیں تو اس کے ذمہ ایک ہی دم واجب ہوگا۔

(ج ر، فتویٰ نمبر 54468)

اگر کوئی اپنی مرضی سے **13** ذوالحجہ کی رمی کرنا چاہے یا اس کے ذمہ واجب ہوگئی ہو تو وہ منٰی میں ہی رہے گا اور رمی کر کے واپس اپنے ہوٹل جائے گا۔

اس طرح یہ سارے افعال کرنے سے الحمد للہ اب آپ کا حج مکمل ہوگیا۔ جو حاجی حج سے پہلے مدینہ نہیں گئے وہ اب مدینہ جائیں گے اور جو وہاں سے ہو کر آگئے ہیں تو اب وہ واپس اپنے وطن جائیں گے۔

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

میری اُلفت مدینے سے یوں ہی نہیں میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے
میں مدینے کی جانب نہ کیسے کھچوں میرا دین اور دُنیا مدینے میں ہے
میری اُلفت مدینے سے یوں ہی نہیں میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے
عرشِ اعظم پہ جس کی بڑی شان ہے روضۂ مصطفٰی جس کی پہچان ہے
جس کا ہم پلہ کوئی محلّہ نہیں اِک ایسا محلّہ مدینے میں ہے
میری اُلفت مدینے سے یوں ہی نہیں میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے
پھر مجھے موت کا کوئی خطرہ نہ ہو موت کیا زندگی کی بھی پروا نہ ہو
کاش سرکار اِک بار مجھ سے کہیں آ تیرا جینا مرنا مدینے میں ہے
میری اُلفت مدینے سے یوں ہی نہیں میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے
مالکِ دو جہاں سے دُعا ہے میری یہ بَد و چشمِ تر التجا ہے میری
اُن کی فہرست میں میرا بھی نام ہو جِن کا روز آنا جانا مدینے میں ہے
میری اُلفت مدینے سے یوں ہی نہیں میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے
جب نظر سُوئے طیبہ روانہ ہوئی ساتھ دل بھی گیا، ساتھ جاں بھی گئی
میں منیرؔ اب رہوں گا یہاں کس لئے میرا سارا اثاثہ مدینے میں ہے
میری اُلفت مدینے سے یوں ہی نہیں میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے

مدینہ منورہ کا سفر

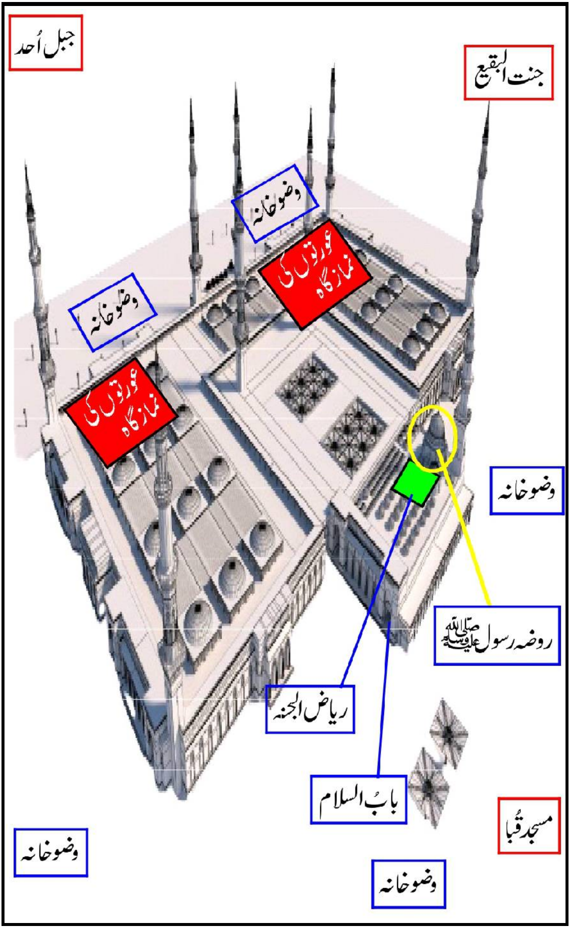
مدینہ جانا حج وعمرہ میں نہ فرض ہے، نہ واجب ہے۔ بلکے یہ سفر تو سفرِ عشق ہے۔ اگر کوئی شخص مکہ جا کر حج یا عمرہ کرے اور مدینہ نہ جائے تو اس کے حج یا عمرہ پر کوئی فرق نہیں پڑے گا، مگر آپ ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ ''جس نے حج کیا اور میری زیارت کو نہ آیا تو اس نے میرے ساتھ بے وفائی کی''۔ اب آدمی اتنا لمبا سفر کر کے جائے اور آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضری نہ دے تو اس سے بڑی محرومی کی اور کون سی بات ہوگی کہ یہ سفر تو قیامت کے دن میں آپ ﷺ کی شفاعت حاصل کرنے کا سفر ہے۔

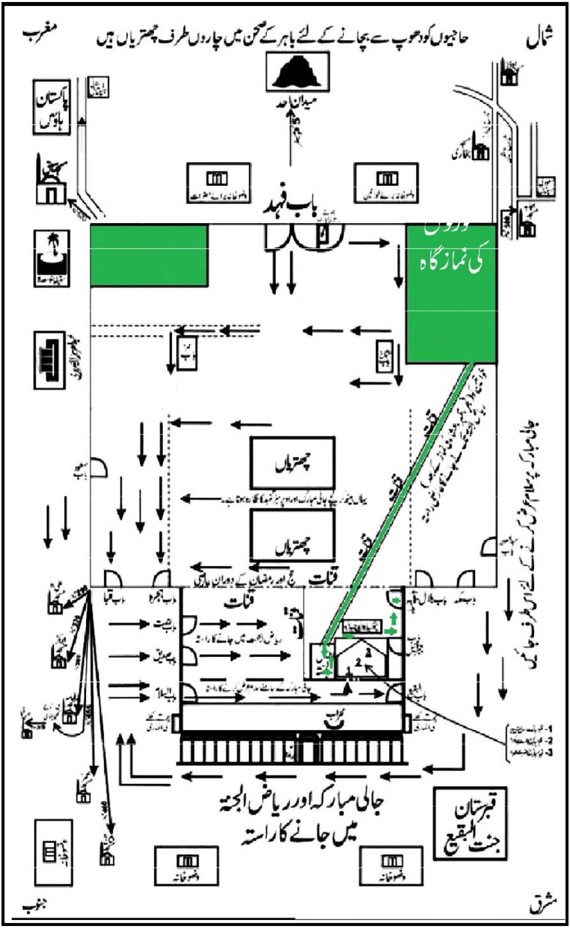
آپ ﷺ کا ارشاد پاک کا مفہوم ہے کہ جس نے میری قبر کی زیارت کی اُسکی شفاعت مجھ پر واجب ہوگئی (معلم الحجاج: راوہ الدارقطنی والبزار (فتح القدیر)

جب آپ کے قیام کے دن مکہ میں پورے ہو جائیں گے تو مدینہ جانے کیلئے آپ کا گروپ لیڈر آپ کو بتا دے گا کہ فلاں دن کو فلاں وقت پر بس آپ کو لینے کے لئے آئے گی۔ مقررہ وقت سے پہلے ہی اپنا سارا سامان سمیٹ کر تیار ہو جائیں اور جب بس آجائے تو صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے اُس میں سوار ہو جائیں۔

مدینہ منورہ پہنچ کر کرنے والے کام

1۔ پاکستان/مکہ سے مدینہ جاتے ہوئے سارے راستے میں درود شریف پڑھتے رہیں، زیادہ سے زیادہ درود شریف کا تحفہ بارگاہِ رسالت ﷺ میں لے کر جائیں۔


جبلِ اُحد
جنت البقیع
وضوخانہ
عورتوں کی نماز گاہ
وضوخانہ
عورتوں کی نماز گاہ
وضوخانہ
روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
ریاض الجنہ
بابُ السلام
مسجدِ قُبا
وضوخانہ
وضوخانہ


شمال
حاجیوں کو دھوپ سے بچانے کے لئے باہر کے صحن میں چاروں طرف چھتریاں ہیں
مغرب
میدان احد
پاکستان ہاؤس
باب فہد
کی نمازگاہ
چھتریاں
چھتریاں
قنات
حج اور رمضان کے دوران عارضی
قنات
جالی مبارکہ اور ریاض الجنۃ
میں جانے کا راستہ
قبرستان
جنت البقیع
وضوخانہ
وضوخانہ
جنوب
مشرق

2۔ جب آپ مدینہ اپنے ہوٹل میں پہنچ جائیں تو کاؤنٹر سے کمرے کی چابیاں اور ہوٹل کا کارڈ لیں اور نمازوں کے اوقات معلوم کریں۔ جو گوگل میپ استعمال کرنا جانتے ہیں وہ یہاں کی اپنی لوکیشن محفوظ کرلیں۔گم ہونے کی صورت میں یا کسی اور کی مدد کرتے ہوئے آپ کو اپنے ہوٹل میں واپس آنے میں آسانی رہے گی۔

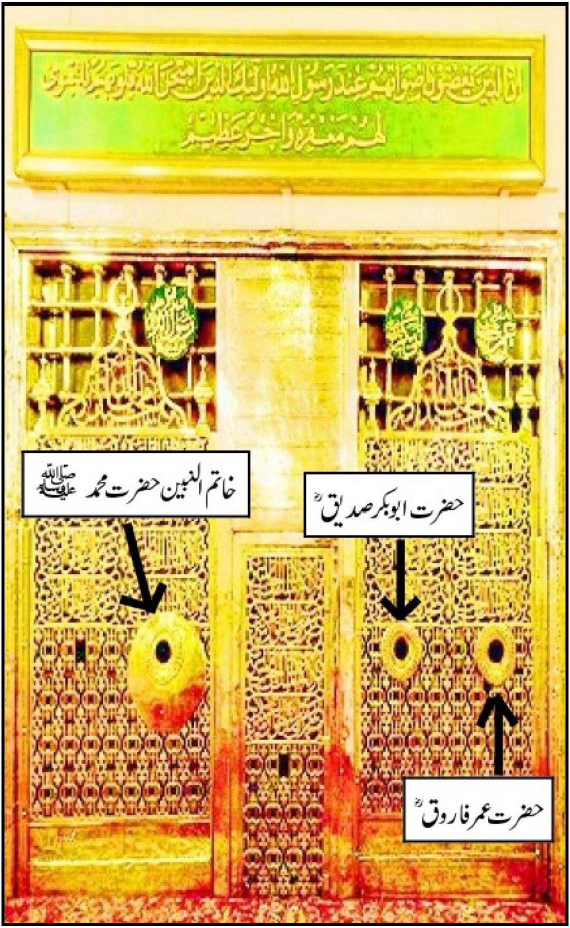
3۔ اگر فرض نماز کا وقت قریب ہو تو وقت کی مناسبت سے وضو/غسل کر کے سب سے عمدہ جوڑا جو آپ کے پاس ہو پہن لیں۔اور گروپ کی شکل میں مسجدِ نبوی جائیں

مدینہ میں آپ نے مندرجہ ذیل کام سرانجام دینے ہیں

1۔ بارگاہِ رسالت ﷺ میں سلام پیش کرنا
2۔ ریاض الجنہ
3۔ مسجدِ نبوی میں امام کے پیچھے تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ چالیس نمازیں ادا کرنا
4۔ مدینہ میں موجود زیارتیں کرنا
5۔ کھجوریں خریدنا

بارگاہِ رسالت ﷺ میں سلام پیش کرنا

جب ہم کسی سے ملنے جاتے ہیں تو محبت کی وجہ سے اس کے لئے تحفہ تحائف بھی لے کر جاتے ہیں۔تو ویسے ہی جب ہم آپ ﷺ سے ملنے جائیں تو ساتھ درود شریف کا تحفہ لیکر جائیں۔جو جتنا زیادہ درود شریف کا تحفہ لیکر جائے گا وہ اتنا زیادہ آپ ﷺ سے محبت رکھتا ہے، گویا یہ بھی ایک تول ہے کہ کون آپ ﷺ سے کتنی محبت رکھتا ہے۔مسجد نبوی کی عمارت سے پہلے صحن کے گرد لوہے کے جنگلوں والے دروازے ہیں۔ ہر دروازے پر اس کا نمبر لکھا ہوا ہے۔آپ جس بھی جنگلے کے


خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ
حضرت ابوبکر صدیق ؓ
حضرت عمر فاروق ؓ

دروازے سے داخل ہوں اس کا نمبر نوٹ کر لیں۔ تاکہ واپس اسی دروزے سے آئیں اور اپنے ہوٹل میں بآسانی پہنچ سکیں۔ جب مسجد نبوی میں داخل ہونے لگیں تو دروازے کا نام اپنے پاس نوٹ کر لیں۔ اپنے چپل اُتار کر چپلوں والی تھیلی میں ڈالیں اور سنت کے مطابق دُعا پڑھ کر دایاں پاؤں اندر رکھیں اور اعتکاف کی نیت کریں۔ مسجد کے اندر جگہ جگہ چپل رکھنے کے لئے لکڑی کے خانے بنے ہوئے ہیں اور اُن کے اوپر ان کا نمبر بھی لکھا ہوا ہے۔ جہاں بیٹھنا مقصود ہو اس خانے کا نمبر اپنے پاس نوٹ کر کے اس میں اپنے چپل رکھ دیں۔ اگر مکروہ وقت یا فرض نماز کا وقت نہ ہو تو 2 رکعت نماز تحیۃ المسجد پڑھیں۔ اگر جماعت کھڑی ہونے میں 45 منٹ رہتے ہوں تو بارگاہِ رسالت ﷺ میں سلام پیش کرنے نہ جائیں، کیونکہ رش زیادہ ہوتی ہے اور لوگ وہاں صفیں بھی بنا لیتے ہیں۔ اس طرح وہ یکسانیت نہیں پیدا ہوگی جو کہ سلام پیش کرتے ہوئے ہونی چاہئے۔ جب نماز ہو جائے تو کتاب میں موجود نقشے کی مدد سے یا کسی (صفائی والے خادم) سے بابُ السلام کا پتا پوچھ لیں۔ بابُ السلام کے باہر سامان رکھنے کے ریک بنے ہوئے ہیں، وہاں اپنے چپل رکھ کے نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ درود شریف کا وِرد کرتے ہوئے جائیں۔ جب اس ہال کے درمیان میں پہنچے گے تو آپ کے اُلٹے ہاتھ کی طرف ایک مخصوص جگہ بنی ہوئی ہوگی اور لوگ وہاں نفل ادا کر رہے ہوں گے، یہ ریاض الجنہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی آگے کی طرف آپ کے اُلٹے ہاتھ کی طرف سنہری جالیاں ہوں گی۔ یہ حضرت عائشہ ؓ کا حُجرہ ہے جہاں اب روضہِ رسول ﷺ ہے۔ اِن جالیوں میں تین حلقے

بنے ہوئے ہیں (نقشہ دیکھ لیں)۔ پہلے حلقہ کے پیچھے محبوبِ خدا سرکارِ دو عالم ﷺ کی قبر مبارک ہے، وہاں آپ اِن الفاظ کے ساتھ سلام پیش کریں " **اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ. اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ** " اور دل میں اللہ سے پیارے نبی ﷺ کی شفاعت کی درخواست کریں۔اس سے اگلے حلقہ کے پیچھے خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ کی قبر مبارک ہے۔وہاں آپ اِن الفاظ کے ساتھ سلام پیش کریں۔" **اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَااَبا بکر الصدیقؓ** "۔ اس سے اگلے حلقہ کے پیچھے خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق ؓ کی قبر مبارک ہے۔وہاں آپ نے اِن الفاظ کے ساتھ سلام پیش کرنا ہے" **اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاعُمر بن خطابؓ** "۔سلام پیش کرنے کا عمل آپ نے چلتے چلتے ہوئے کرنا ہے،رُکنا نہیں اور نہ ہی وہاں رُکنے دیا جاتا ہے۔

دوسروں کی طرف سے سلام پیش کرنا

جس کسی نے بھی آپ کو اُس کی طرف سے بارگاہِ رسالت ﷺ میں سلام پیش کرنے کا کہا ہو تو اُس کا نام لے کر اس طرح سلام پیش کریں کہ " یارسول اللہ فُلاں نے آپ ﷺ کو سلام بھیجا ہے "۔اگر نام نہ یاد ہو تو یوں کہیں کہ " یارسول اللہ ﷺ آپ کی اُمت کے بہت سے لوگوں نے آپ ﷺ کو سلام بھیجا ہے "

آپ سے گزارش ہے کہ مؤلف کتاب ، جملہ ٹرینگ دینے والے حضرات کی طرف سے اور کسی بھی درجہ میں اس کارِ خیر میں حصہ لینے والوں کی طرف سے حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں دُرود و سلام پیش کریں۔

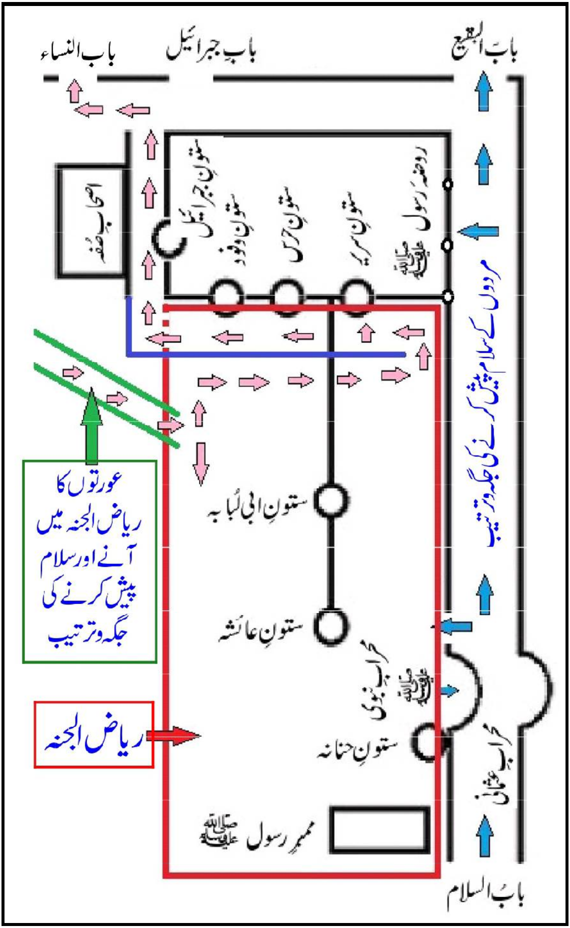
ریاض الجنہ

حضورﷺ کا ارشادِ پاک ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ ''میرے ممبر اور میرے حجرے کے درمیان والی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے''۔ اس کو ریاض الجنہ کہتے ہیں۔ اس کے سات ستون ہیں جن کے نام یہ ہیں (معلم الحجاج)

1۔ ستونِ حنانہ 2۔ ستونِ حرس 3۔ ستونِ وفود 4۔ ستونِ ابی لبابہ
5۔ ستونِ سریر 6۔ ستونِ جبرئیل 7۔ ستونِ عائشہ

آپ کو جب بھی موقع ملے تو اس میں دو نفل ضرور ادا کریں۔ چونکہ یہاں بھیڑ ہوتی ہے اس لئے یہاں پر پہنچنا بھی مشکل ہوتا ہے۔ اکثر لوگ ایک دوسرے کو دھکا دے کر اور دوڑ لگا کر پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں جو کہ کئی وجوہات کی بنا پر غلط ہے۔ پہلی یہ کہ کسی کو تکلیف دینا حرام ہے اور ریاض الجنہ میں نفل ادا کرنا نہ تو فرض ہے اور نہ ہی واجب۔ تو نفل پڑھنے کے لئے کسی کو تکلیف دینا کیا کہلائے گا ؟؟

دوسرا یہ کہ جب اندر جانے کا موقع ملتا ہے تو لوگ دوڑ لگا دیتے ہیں تو یہ مسجد کی توہین ہے اور مسجد بھی وہ کہ جس کو آپﷺ نے کہا کہ '' میری مسجد'' اور پھر وہاں دربارِ رسول اکرمﷺ بھی ہے۔ اس لئے اللہ سے دُعا مانگیں کہ ''یا اللہ میری خوائش ہے کہ ریاض الجنہ میں نفل ادا کروں، یا اللہ ایسا سبب بنا دے کہ مسجد اور بارگاہِ رسالتﷺ کی بے حرمتی بھی نہ ہو اور میں وہاں پہنچ کر نفل بھی ادا کرلوں''۔ تو ان شاء اللہ آپ اتنے آرام سے وہاں پہنچ جائیں گے کہ جیسے ہزاروں آدمیوں میں سے کسی


باب البقیع
باب جبرائیل
باب النساء
اصحابِ صفہ
ستونِ جبرائیل
ستونِ وفود
ستونِ حرس
ستونِ سریر
روضۂ رسول ﷺ
مردوں کے سلام پیش کرنے کی جگہ و ترتیب
عورتوں کا ریاض الجنہ میں آنے اور سلام پیش کرنے کی جگہ و ترتیب
ستونِ ابی لُبابہ
ستونِ عائشہ
محرابِ نبوی ﷺ
ستونِ حنانہ
ریاض الجنہ
منبرِ رسول ﷺ
محرابِ عثمانی
باب السلام

نے آپ کو سر پر اُٹھا کر وہاں پہنچا دیا ہو۔ پھر جب آپ اللہ کے فضل سے وہاں پہنچ جائیں تو دو یا چار نفل پڑھ کر نکل جائیں تا کہ باقی لوگوں کو بھی موقع مل سکے۔ آپ ﷺ نے فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ ”میری مسجد میں ایک جگہ ایسی ہے کہ اگر لوگوں کو وہاں نماز پڑھنے کی فضیلت کا پتا لگ جائے تو رش کی وجہ سے وہاں نماز پڑھنے والوں میں قرعہ ڈالنے کی نوبت آ جائے“۔ بعد میں یہ جگہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے بھانجے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو بتائی۔ یہاں اب ایک ستون ہے جسے ستونِ عائشہ کہا جاتا ہے۔ اگر اس ستون کے پاس جگہ مل جائے تو بہتر ہے ورنہ ریاض الجنہ میں جہاں بھی موقع مل جائے نفل ادا کریں۔

مسجدِ نبوی میں امام کے پیچھے تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ چالیس نمازیں ادا کرنا

حضورِ اقدس ﷺ کا ارشادِ پاک ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ مسجد نبوی میں جس شخص نے چالیس نمازیں اس طرح پڑھیں کہ اس کی تکبیرِ اُولیٰ فوت نہ ہو تو اُس کو دو پروانے عطا کئے جاتے ہیں، ایک پروانہ جہنم سے چھٹکارے کا اور دوسرا نفاق سے بری ہونے کا (یعنی یہ دوزخ میں بھی نہیں جائے گا اور منافق بھی نہیں ہوگا)۔ حج وعمرہ دونوں میں ہی مدینہ میں رہنے والے دن اتنے ہی ہوتے ہیں کہ جس میں آپ کی چالیس نمازیں پوری ہو جائیں۔ اسلئے وہاں بازاروں میں گھوم کر اپنا وقت برباد نہ کریں۔ وہ سب کچھ قیمت کی تھوڑی سی کمی بیشی کے ساتھ یہاں آپ کے اپنے ملک میں بھی مل جاتا ہے۔ تو پھر وہاں سے خریدنے پر اپنا وقت بھی برباد کرنا

اور اتنا وزن اُٹھا کر لانا بے وقوفی نہیں ہے تو اور کیا ہے؟ اپنے پیاروں کو اگر کوئی تحفہ ہی دینا چاہتے ہیں تو زم زم کا پانی اور مدینہ کی کھجور کا تحفہ دیں۔اور اُن کے دلوں میں حج و عمرہ کرنے کی تڑپ پیدا کریں۔

مدینہ منورہ کی زیارات

جنت البقیع مسجدِ نبوی کے ساتھ موجود قبرستان ہے ، جس میں حضرت عثمانؓ ، آپ ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ اور بیٹیاںؓ ، بہت سے صحابہ کرامؓ ، بے شمار تابعین و تبع تابعین اور بعد میں پیدا ہونے والے بہت سے ائمہ و اولیاء کرام مدفون ہیں۔ یہاں ان کے لئے رحمت و مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں اور اپنے لئے بھی دُعا کریں کہ یا اللہ تو ان کی جن باتوں سے راضی ہوا، اُن کو میرے اندر بھی پیدا فرما اور جن باتوں سے انھوں نے پناہ مانگی ، میں بھی پناہ مانگتا ہوں۔روزانہ فجر اور عصر کی نماز کے بعد مخصوص وقت کے لئے کھولا جاتا ہے۔

مسجدِ قُبا یہ تقویٰ کی بنیاد پر قائم ہونے والی سب سے پہلی مسجد ہے۔ایک روایت کے مطابق نبی کریم ﷺ ہر ہفتہ کے دن فجر کی نماز کے بعد یہاں جا کر نفل ادا کرتے تھے۔ایک روایت کے مطابق صحابہ کرامؓ نے ایک مرتبہ غمگین ہو کر آپ ﷺ سے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ ہمارے جو مسلمان بھائی مکہ میں رہتے ہیں وہ تو عمرہ کرنے کی وجہ سے ہم سے زیادہ ثواب کما لیتے ہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان مسجد قُبا میں دو نفل پڑھے گا ، اُسے ایک مقبول عمرے کا ثواب ملے گا۔اس

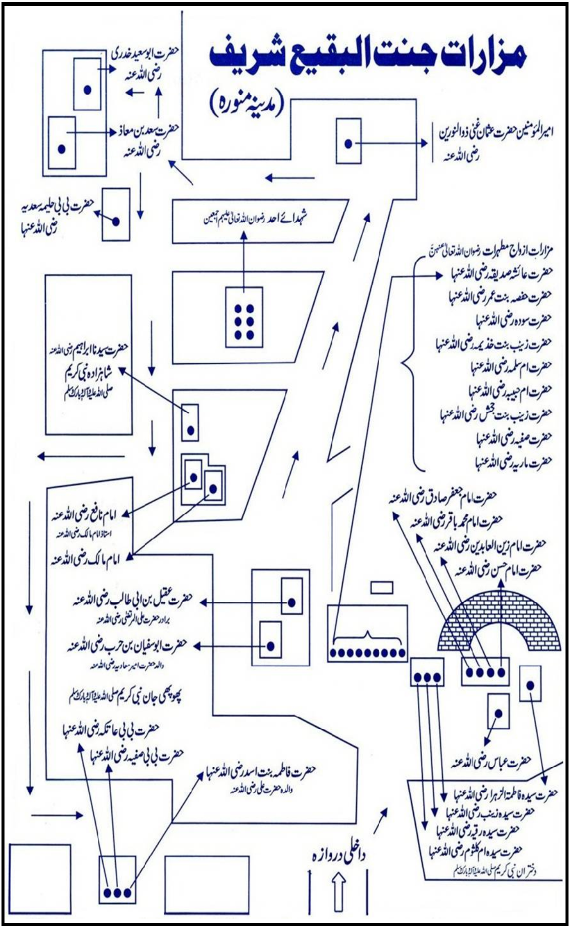
لئے آپ بھی مسجد قُبا میں جا کر نفل ادا کریں۔ وہاں جانے کے لئے سب سے بہتر وقت فجر کی نماز کے بعد ہے۔ مسجد قُبا، مسجد نبوی سے تقریباً 4 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ پیدل جانا چاہیں تو 45 منٹ لگیں گے۔ اگر گاڑی میں جانا چاہیں تو ٹیکسی/ ویگن میں چلے جائیں۔

جبلِ اُحد وہ پہاڑ ہے جس کے دامن میں اسلام اور کفر کی دوسری جنگ، جنگ اُحد لڑی گئی تھی۔ اس پہاڑ کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''اُحد کو ہم سے اور ہم کو اُحد سے محبت ہے''۔ اس پہاڑ کے دامن میں جنگ اُحد میں شہید ہونے والے ستر جان نثار صحابہؓ دفن ہیں۔ ان کی قبروں کے گرد ایک اُونچی دیوار بنائی ہوئی ہے۔ باقی ساری زمین تو ہموار ہے صرف آپ ﷺ کے چچا سید الشُہداء حضرت حمزہؓ کی قبر مبارک کے نشانات موجود ہیں۔ وہاں قبلہ رُخ کھڑے ہو کر اُن کے ایصالِ ثواب اور درجات کی بلندی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں۔ مسجدِ نبوی سے تقریباً 7 کلو میٹر کے فاصلے پر ہے۔ اگر آپ کے پیکج میں زیارتیں کروانا ایجنٹ کے ذمے ہے تو ٹھیک ہے ورنہ مل کر گاڑی بُک کرلیں اور چلے جائیں۔

مسجدِ قبلتین وہ مسجد جہاں آپ ﷺ پر نماز میں ہی قبلہ کو بیت المقدس کے بجائے بیت اللہ کو مقرر کرنے کا حکم ملا اور آپ ﷺ نے نماز میں ہی اپنا منہ بیت اللہ کی طرف کرلیا۔

کھجوریں خریدنا

مدینہ منورہ میں آپ کو جگہ جگہ کھجور کی دوکانیں ملیں گی اور کھجور مارکیٹ بھی


مزارات جنت البقیع شریف
(مدینہ منورہ)
حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ
حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ
امیر المؤمنین حضرت عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ عنہ
حضرت بی بی حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا
شہدائے احد رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
مزارات ازواج مطہرات رضوان اللہ تعالیٰ عنہن
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا
حضرت سودہ رضی اللہ عنہا
حضرت زینب بنت خذیمہ رضی اللہ عنہا
حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا
حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا
حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا
حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا
حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا
حضرت سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ
شاہزادہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم
امام نافع رضی اللہ عنہ
استاذ امام مالک رضی اللہ عنہ
امام مالک رضی اللہ عنہ
حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ
حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ
حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ
حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ
برادر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ
حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ
والد حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ
پھوپھی جان نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم
حضرت بی بی عاتکہ رضی اللہ عنہا
حضرت بی بی صفیہ رضی اللہ عنہا
حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا
والدہ حضرت علی رضی اللہ عنہ
حضرت عباس رضی اللہ عنہ
حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا
حضرت سیدہ زینب رضی اللہ عنہا
حضرت سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا
حضرت سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا
دختران نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم
داخلی دروازہ

ہے۔ کھجور خریدنے کیلیئے جانے کا سب سے مناسب وقت صبح ناشتہ کے بعد ہے۔ کیونکہ فجر اور ظہر کی نماز کے درمیان کافی وقت ہوتا ہے اور ظہر، عصر اور مغرب کی نماز پڑھ کر جانے میں اگلی نماز کا جماعت سے رہنے کا احتمال ہے اور عشاء کی نماز کے بعد کھانا اور سونا بھی ہوتا ہے۔ اگر آپ کی کوئی نماز جماعت سے رہ گئی اور مسجدِ نبوی میں چالیس نمازیں پوری نہ ہوئیں تو اس وجہ سے آپ اس اجر وثواب سے محروم رہ جائیں گے جس کا ذکر پہلے حدیث میں گزر چکا ہے۔ کھجوریں دیکھ بھال کر تازہ لیں اور اپنے سامنے پیک کروا کر لائیں۔ کھجوریں خریدنے میں اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ نہ تو آپکے جیب پر زیادہ بوجھ پڑے اور نہ ہی آپ کے سارے سامان کا وزن جہاز کے مقرر کردہ وزن سے زیادہ ہو۔

الوداعی سلام پیش کرنا

جب مدینہ منورہ میں آپ کے قیام کے دن پورے ہو جائیں گے تو معلم گروپ لیڈر / ایجنٹ کے ذریعے آپ کو بتا دے گا کہ آپ کو لینے کے لیے بسیں کس وقت آئیں گی۔ اس تاریخ کو بسیں دیر یا سویر سے آپ کے ہوٹل کے باہر پہنچ جائیں گی۔ آپ مقررہ وقت سے پہلے ہی اپنا سارا سامان باندھ کر تیار ہو جائیں اور بارگاہِ رسالت ﷺ میں الوداعی سلام پیش کریں۔ آپ سے گزارش ہے کہ ہم مؤلف کتاب، جملہ ٹریننگ دینے والے حضرات اور کسی بھی درجہ میں اس کارِ خیر میں حصہ لینے والوں کی طرف سے حضور ﷺ کی خدمت میں دُرود وسلام پیش کریں۔

سفر حج میں جو عازمین حج پہلے مدینہ آئیں گے تو وہ حج ادا کرنے کے لئے مکہ جائیں گے اور حج کے بعد واپس اپنے وطن جائیں گے۔ جو حج کرنے کے بعد مدینہ آئیں گے وہ اپنے ملک واپس جانے کے لیے ائیر پورٹ جائیں گے۔ مدینہ سے مکہ حج وعمرہ کی نیت سے جانے والوں کے لئے میقات بیرِ علی کا مقام ہے جہاں سے احرام باندھ کر جانا ہوگا۔ یہاں واقع مسجد کا نام مسجد ذوالحلیفہ ہے۔ بغیر احرام کے مکہ جانے کی صورت میں دم واجب ہوگا۔ اگر آپ پہلے سے احرام میں ہیں تو دوبارہ احرام شروع کرنے سے دم واجب ہوگا۔

حج مبرور (مقبول حج) کی نشانیاں

حج مقبول وہ حج ہے جس میں حج کرنے والا کے اندر مندرجہ ذیل صفات ہوں تو یہ اس بات کی علامت ہوگی کہ اس کا حج بارگاہ الٰہی میں مقبول ومبرور ہو چکا ہے

1۔ اپنے تمام گناہوں سے توبہ واستغفار کرتا ہو۔

2۔ مناسک حج کو ادا کرنے میں فرائض وواجبات کے ساتھ ساتھ سنن ومستحبات کا بھی خیال رکھتا ہو۔

3۔ احرام میں ممنوعات احرام سے بچتا ہو۔

4۔ حرام مال سے بچتا ہو، اپنے کھانے پینے اور دیگر اخراجات کو حلال مال سے پورا کرتا ہو۔

5۔ حج کی ریاکاری اور نمود ونمائش سے بچتا ہو۔

6۔ حج کرنے کے بعد اس کی دینی حالت (عمل طور) بہتر ہو جائے۔

حج کے بعد زندگی کیسے گزاریں

حج ایک ٹریننگ ہے کہ زندگی کو کیسے گزارا جائے۔ ایک حاجی جس

طرح حج کے دوران احرام کی پابندیاں کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کے حکموں کو نبی اکرم ﷺ کے طریقوں کے مطابق پورا کرتا ہے ۔ ہر نماز کو اپنے وقت پر مسجد میں با جماعت پڑھتا ہے، ہر وقت اللہ کی طرف دھیان رہتا ہے کہ طواف کر لوں، خود کو لڑائی جھگڑے اور گالی گلوچ سے بچاتا ہے۔ دُنیا کا دھیان چھوڑ کر اللہ کے دھیان میں لگا رہتا ہے۔ اللہ نے حج کا مقصد ہی یہی رکھا ہے کہ وہ اپنے گھر جا کر اسی طرح نماز کو مسجد میں با جماعت پڑھے۔ خود کو لڑائی جھگڑے اور گالی گلوچ سے محفوظ رکھے۔ اللہ کے حکموں کو نبی اکرم ﷺ کے طریقوں کے مطابق پورا کرے، تمام حرام کاموں سے خود کو بچائے اور نیک کاموں میں لگے کہ جس طرح حج میں کرتا رہا ہے۔ حج کرنے کے بعد بندے کے اندر مندرجہ ذیل صفات پیدا ہو جائیں تو سمجھ لیں کہ اللہ کے ہاں اس کا حج قبول ہوا، اور اگر یہ صفات پیدا نہ ہوں تو سمجھ لے کہ اس کا حج بارگاہِ الٰہی میں قبول نہیں ہوا۔ البتہ جس کا فرض حج تھا اُس کا فرض ادا ہو گیا، مگر حج کی برکات سے محروم رہا۔

1۔ اللہ تعالیٰ کی محبت و معرفت اللہ تعالیٰ سے محبت و معرفت کی بنیاد توحید ہے کہ دل کو شرکیہ عقائد سے پاک کریں۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت ، محبت اور ڈر دل میں بیٹھائیں۔ صرف اللہ تعالیٰ کو حاجت روا اور مشکل کشا مانیں۔ مصیبت اور تکلیف میں صرف اللہ تعالیٰ کو پکاریں اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی طرف دل کو متوجہ رکھیں۔

2۔ حضرت محمد ﷺ سے محبت اور اطاعت حضرت محمد ﷺ سے محبت کس درجے

کی ہونی چاہیے اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں کہ "ایمان والوں کو نبی ﷺ سے محبت اپنی جانوں سے زیادہ ہے اور آپ ﷺ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں" (احزاب:6)

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "تم میں سے کوئی شخص اُس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا کہ جب تک کہ اس کے دل میں میری محبت اُس کے والدین اور اُولاد کی محبت سے زیادہ نہ ہو" (بخاری، مسلم)

محبت سے مراد سے وہ محبت ہے کہ جس میں اس شخص کے نزدیک آپ ﷺ کے حکم اور مبارک سنت ساری دُنیا (اور جو اس کے اندر ہے) سے زیادہ محبوب اور اہمیت والی ہو۔

3۔ تکبر خود کو تمام مسلمانوں سے کم تر سمجھیں اور یہ خیال ہمیشہ دل میں رہے کہ آخرت کے معاملات خاتمے کے اعتبار سے ہیں۔ اللہ سے ہمیشہ ڈرتے رہیں، مغفرت و معافی مانگتے رہیں اور ہر دم حُسنِ خاتمہ کی دُعا مانگتے رہیں۔ کسی کو بھی حقیر نہ جانیں کہ اللہ کسی وقت بھی اس کو توبہ کی توفیق دے سکتا ہے اور وہ شخص توبہ کر کے اللہ کا محبوب بن سکتا ہے۔ اپنے اعمال کے بارے میں ہر وقت قبول نہ ہونے کا خوف دل میں رہے اور اللہ سے قبول کروانے کے لئے ہر وقت دُعائیں مانگتے رہیں۔

4۔ حسد اس بات کو بار بار سوچیں کہ اللہ جس کو کوئی نعمت عطاء کرتا ہے تو اللہ کے سوا اُس سے وہ نعمت کوئی چھین نہیں سکتا اور جسے اللہ تعالیٰ اپنی نعمت سے محروم رکھے اُسے

کوئی عطاء نہیں کر سکتا۔ لہذا اُس شخص سے حسد کرنا ایسا ہے کہ گویا اللہ تعالیٰ کی عطاء کردہ یا محروم کردہ نعمت پر ہمیں اعتراض ہے کہ اُس کو کیوں دی یا اس سے کیوں لی؟، یہ اعتراض کرنا اور دل کو جلانا سراسر بے وقوفی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ پاک ہے کہ "حسد نیک اعمال کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ سوکھی لکڑی کو کھا جاتی ہے"۔

5۔ دکھلاوا (ریاکاری) ج جب دل میں دکھلاوے کا خیال پیدا ہو تو سوچیں کہ اگر ساری دُنیا تعریف کرے اور اللہ راضی نہ ہو تو کچھ بھی فائدہ نہیں اور ساری دُنیا برا بھلا کہے لیکن اللہ اس کام سے راضی ہے تو سمجھیں کہ نفع ہی نفع ہے۔ لہذا لوگوں کی واہ واہ سننے کے لئے اپنے اعمال کو برباد کرنا سراسر بے وقوفی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ پاک ہے کہ "قیامت کے دن جب اعمال کا بدلہ ملے گا تو اللہ تعالیٰ دکھلاوا کرنے والوں سے کہے گا کہ جاؤ! دیکھو اُن کو جن کو دکھانے کے لئے عمل کیا کرتے تھے، کیا اُن کے پاس تمھارے لئے کوئی جزا ہے؟

6۔ فرائض اور واجبات فرائض و واجبات کو اپنے وقت پر ادا کریں اور ہر چھوٹے سے چھوٹے گناہ سے بھی بچیں۔ آنکھوں کو بدنظری سے، زبان کو غیبت، فحش گوئی، گالی گلوچ اور جھوٹ سے، کانوں کو غیبت، فحش باتوں اور گانے سننے سے، ہاتھ اور پاؤں کو ظلم کرنے اور ظالم کی مدد کرنے سے بچائیں۔ الغرض پورے کے پورے جسم کو اللہ کیلئے استعمال کریں اور اللہ کے خلاف استعمال کرنے سے بچائیں۔

7۔ نفلی عبادت (طاقت واستطاعت کے مطابق) نفلی نمازیں، نفلی روزے، تلاوت اور ذکر اللہ کی کثرت کریں۔ لیکن عبادت میں جسمانی اور دماغی صحت کا خیال رکھیں اور ایسا نہ ہو کہ نفلی عبادت میں اِتنی مشقت کی کہ فرض عبادت کرنے کا جی ہی نہ چاہے۔ مثلاً ساری رات نفل پڑھنے میں گزاری اور فجر کی نماز قضاء ہوگئی۔ سنتِ مؤکدہ کا اہتمام رکھیں اور گناؤں سے بچیں

نیک لوگوں سے دوستی

8۔ نیک لوگوں سے دوستی رسول اللہ ﷺ کے ارشادِ پاک کا مفہوم ہے کہ انسان دُنیا میں جس سے محبت رکھے گا یا جس جیسا بننے کی کوشش کرے گا تو کل قیامت کے دِن اُسی کے ساتھ اُس کا حشر ہوگا۔

اب جو شخص دُنیا میں نیک لوگوں سے محبت رکھے گا اور اُنکی دوستی اختیار کرے گا تو کل قیامت میں اِن نیک لوگوں کے ساتھ حشر کی وجہ سے جنت کا مستحق ٹھہرے گا۔ جو دوستی دُنیاوی مقصد کے لئے ہوتی ہے وہ تو قائم نہیں رہتی مگر جو دوستی اللہ تعالیٰ کے لئے ہو وہ باقی رہتی ہے۔ دین داری اور تقویٰ والی زندگی حاصل کرنے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ بندہ ایسے لوگوں کو دوست بنائے جو قرآن وسنت کے مطابق زندگی گزارنے والے ہوں اور ہر عمل میں جائز و ناجائز کا خیال رکھنے والے ہوں اور اللہ سے ڈرنے والے ہوں۔ ایسے لوگوں کو دوست بنا کے بندہ خود ہی اُن جیسا ہو جائے گا اور جو مقصود بھی ہے۔ بُرے لوگوں کی صحبت اختیار کرنے سے دُنیا

میں برے کام کرے گا اور برا کہلائے گا اور آخرت میں جہنم کا مستحق ہوگا۔
سچ کہا ہے اللہ والوں نے ''اللہ سے ملاتی ہے صحبت اللہ والوں کی''۔

حاجی سے دعا کروانا

مسئلہ نمبر 77 حاجی سے دُعا کروانا مستحب ہے (ب ٹ،فتویٰ نمبر 143511200003)

مسند احمد کی ایک روایت کے مطابق سیدنا حضرت عبداللہ ابن عمرؓ نے نبی کریم ﷺ سے یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جب حاجی سے ملو تو اس کو سلام کرو، مصافحہ کرو اور اس سے درخواست کرو کہ وہ گھر میں داخل ہونے سے پہلے تمھارے لئے استغفار کرے، اسلئے کہ وہ خود گناہوں سے بخشا ہوا ہوتا ہے۔

سیدنا حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کا فرمان ہے کہ حاجی اور جس کیلئے حاجی مغفرت کی دعا کرے، چالیس دن تک ربیع الاول کے پہلے دس دن تک اس کی طرف سے کی گئی مغفرت کی دعا قبول ہوتی ہے۔

مسند بزار اور مستدرک حاکم میں حضرت ابو ہریرۃؓ کا فرمان منقول ہے کہ یا اللہ حاجیوں کی مغفرت فرما اور جن کیلئے حاجی مغفرت کی دعا کریں، ان کی بھی مغفرت فرما۔

وَاللّٰہ اَعْلَمُ بِالصَّوَابُ وَعِنْدَہٗ عِلْمُ الْکِتَاب

حقیقتِ انسان

اے انسان تو سمجھتا ہے کہ تو ہمیشہ زندہ رہے گا، نہیں جلد ہی تیرا نام زندوں کی فہرست سے نکل کر مُردوں میں شامل ہو جائے گا اور پھر

والدین بہت روئیں گے، پھر مایوس ہو کر چُپ ہو جائیں گے

بیوی کچھ عرصہ سوگوار رہے گی مگر وقت کے ساتھ ساتھ تم کو بھول جائے گی

بچے بہت یاد کریں گے پھر اُن کے ذہنوں سے تیرا نقش بھی مٹ جائے گا

رشتے دار تم کو خوب یاد کر کے ہمیشہ کے لئے بھول جائیں گے۔

طوفان تمھاری قبر کی بلندیوں کو ہموار کر کے تمھارا نام صفحہ ہستی سے مٹا دے گا

دس بیس سال بعد محسوس ہو گا کہ تم دُنیا میں کبھی آئے ہی نہیں تھے۔

تو دُنیا کی فکر چھوڑ اور آخرت کی تیاری کر جہاں ہمیشہ کی زندگی ہے، بے شک وہی جگہ ہے جہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہنا ہے۔ اللہ آخرت کی فکر عطاء فرمائے۔

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَ نَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

اجازتِ عام: اس کتاب کو ہر کوئی عین اِسی طرح چھپوا کر تقسیم کر سکتا ہے۔
چھپوانے کیلئے مؤلف سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

آپ سے دُعاؤں کی التماس ہے کہ اللہ تعالیٰ مؤلف و معاونین کو پورے کے پورے دین پر چلنے اور بار بار حج وعمرہ کرنے کی توفیق عطاء فرمائے اور اِن سب کے والدین اور اہل وعیال کو دُنیا اور آخرت میں بھلائی، آسانی، خاتمہ بالخیر اور پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی شفاعت نصیب فرمائے، آمین

اِس کتاب کو اپنے موبائل میں پڑھنے کیلئے مؤلف کے نمبر
0300-5639539 پر Whatsapp میں یہ پیغام لکھ کر بھیجیں
”کتاب مردوں کا حج مسنون بھیجیں“

اللہ تعالیٰ اس کاوش کو ریا کاری سے بچائے اور اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے

مندرجہ ذیل پتے سے کتاب مفت حاصل کریں

1۔ رفیق الحجاج اکیڈمی مانسہرہ (حج وعمرہ ٹریننگ سنٹر)
(جامع مسجد طٰہٰ صفدر روڈ ڈب نمبر 1 مانسہرہ)

2۔ عبداللہ اینڈ کو صفدر روڈ مانسہرہ
حاجی احسان اللہ صاحب فون نمبر: 0343-9514125

3۔ جہلم پلائی ووڈ، ہارڈ ویئر، سینٹری سٹور نزد پاور CNG سٹیشن
بٹ پل، شاہراہِ ریشم مانسہرہ فون نمبر: 0300-5639539